سُوْرَۃُ الْاَعْرَافِ

تعارف

سُوْرَۃُ الْاَعْرَافِ آٹھویں پارے سے شروع ہو رہی ہے اور سب سے طویل مکی سورت ہے۔ یہ قرآنِ مجید کی ساتویں سورت ہے۔ اس میں چوبیس (24) رکوع اور دو سو چھے (206) آیات ہیں۔ اس کی آخری آیت، آیتِ سجدہ ہے۔ اس سورتِ مبارکہ کا نام اس کی آیت نمبر چھیالیس (46) میں لفظ الاعراف سے اخذ کیا گیا ہے۔ اَعراف ''جنت اور دوزخ کے درمیان ایک بلند مقام'' ہے، جس پر ایسے لوگ ہوں گے جو اہلِ جنت اور اہلِ دوزخ کو ان کی علامات کی بنا پر پہچانتے ہوں گے۔

حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم بعض اوقات اپنی نمازوں میں اس سورت کی تلاوت فرماتے تھے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا سے روایت ہے کہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم نے مغرب کی نماز میں سُوْرَۃُ الْاَعْرَافِ پڑھی، تو اسے دو رکعتوں میں بانٹ دیا (سنن نسائی: 992)۔ سُوْرَۃُ الْاَعْرَافِ کے اصل مخاطب مشرکینِ مکہ ہیں۔ اس میں متعدد انبیائے کرام علیھم السّلام کی تبلیغِ دین کا ذکر ہے اور انبیائے کرام علیھم السّلام کی بات نہ ماننے والے نافرمان لوگوں کے بُرے انجام کا ذکر کیا گیا ہے۔ سُوْرَۃُ الْاَنْعَامِ اور سُوْرَۃُ الْاَعْرَافِ کا زمانۂ نزول بھی قریب قریب ہے اور مضامین بھی ملتے جلتے ہیں۔

مرکزی موضوع

سُوْرَۃُ الْاَعْرَافِ کا مرکزی موضوع عقیدۂ توحید، رسالت اور آخرت کا اثبات، قرآنِ مجید کا مُنَزَّل مِنَ اللہ (اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل کردہ) ہونا اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کو حوصلہ اور تسلّی دینا ہے۔

بنیادی مضامین

سُوْرَۃُ الْاَعْرَافِ کے آغاز میں اس بات کا اعلان کیا گیا ہے کہ قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی عظیم الشّان کتاب اور حضور اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کا دائمی معجزہ ہے۔

سورت کے آغاز میں قصۂ آدم و ابلیس کو تفصیل سے بیان کرتے ہوئے مشرکین مکّہ کو غرور و تکبّر سے بچنے کی تلقین کی گئی ہے۔

انبیائے کرام علیھم السّلام کی اطاعت کرنے کی تلقین کی گئی ہے اور اطاعت و فرماں برداری پر جزا اور نافرمانی پر سزا کا ذکر کیا گیا ہے۔

سُوْرَۃُ الْاَعْرَافِ میں اَخلاقی خوبیاں بیان کی گئی ہیں اور نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کو ارشاد فرمایا گیا ہے کہ عفو و درگزر سے کام لیجیے، نیکی کا حکم دیجیے اور جاہلوں سے اِعراض برتیے۔ اس سورت میں غصّے کے وقت تعوّذ پڑھنے کی نصیحت کی گئی ہے۔

سُوْرَۃُ الْاَعْرَافِ کی آیت نمبر 157 اور 158 میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کی نبوّت و رسالت کی آفاقیت اور عالمگیریت کا بیان ہے۔ اللہ تعالیٰ نے کامیابی اور نجات کا واحد ذریعہ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کی اتباع و اطاعت و فرماں برداری کو قرار دیا ہے۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کی صفات کا ذکر کرتے ہوئے ارشاد فرمایا گیا ہے کہ آپ بھلائی کا حکم دیتے ہیں، برائیوں سے منع فرماتے

NOT FOR SALE - PESRP

ہیں، پاکیزہ چیزیں حلال اور ناپاک چیزیں حرام قرار دیتے ہیں۔ مومنین پر سے بوجھ اتارتے ہیں۔ لوگوں پر لازم ہے کہ وہ نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم پر ایمان لائیں، ان کی تعظیم کریں اور آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم پر جو نور اترا ہے اس کی پیروی کریں۔ اس نور سے مراد قرآنِ مجید ہے جو مومن کے دل کو روشن اور کفر و شرک اور جہالت کی تاریکیاں دور کرتا ہے۔

سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ میں اس بات کا تذکرہ ہے کہ شیطان انسان کو مختلف اطراف سے بہکاتا ہے۔ نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے شیطان کے بہکاوے سے بچنے کے لیے ہمیں درج ذیل دعا سکھائی ہے:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ مِنْ تَحْتِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ مِنْ فَوْقِیْ نُوْرًا وَّعَنْ یَمِیْنِیْ نُوْرًا وَّعَنْ یَّسَارِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ اَمَامِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ خَلْفِیْ نُوْرًا وَّاَعْظِمْ لِیْ نُوْرًا

ترجمہ: اے اللہ! میرے دل کو منور کر دے، میرے کانوں کو نور (روشنی) سے بھر دے، میری آنکھوں کو روشن کر دے، میرے نیچے نور کر دے، میرے اوپر نور کر دے، میرے دائیں نور کر دے، میرے بائیں نور کر دے، میرے آگے نور کر دے، میرے پیچھے نور کر دے، اور میرے لیے نور کو عظیم کر دے۔ (سنن نسائی:1122)

سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ کے آخر میں قرآنِ مجید کی تلاوت کے آداب کا بیان ہے کہ جب قرآنِ مجید پڑھا جائے تو اسے غور سے سنو اور خاموش رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

دعائیں

فتح اور حق کے فیصلے کی دعا

وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَیْءٍ عِلْمًا ؕ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ؕ رَبَّنَا افْتَحْ بَیْنَنَا وَبَیْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَیْرُ الْفٰتِحِیْنَ ۝ (سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ:89)

ترجمہ: اور ہمارے رب نے (اپنے) علم سے ہر شے کا احاطہ فرما لیا ہے ہم نے اللہ ہی پر بھروسا کیا اے ہمارے رب! فیصلہ فرما دے ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان حق کے ساتھ اور تو سب سے بہتر فیصلہ فرمانے والا ہے۔

بخشش و رحمت کی دعا

رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَلِاَخِیْ وَاَدْخِلْنَا فِیْ رَحْمَتِكَ ۖ٘ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ۝ (سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ:151)

ترجمہ: اے میرے رب! مجھے اور میرے بھائی کو معاف فرما اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل فرما اور تُو سب سے بڑھ کر رحم فرمانے والا ہے۔

ظلم سے بچنے کی دعا

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ۝ (سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ:47)

ترجمہ: اے ہمارے رب! ہمیں ظالم قوم کے ساتھ شامل نہ فرما۔

ثابت قدمی اور فرماں برداری کی دعا

رَبَّنَاۤ اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِیْنَ ۝ (سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ:126)

ترجمہ: اے ہمارے رب ہم پر صبر انڈیل دے اور ہمیں اسلام کی حالت میں اُٹھا۔

NOT FOR SALE - PESRP

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

الٓمّٓصٓ ۞١ كِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِيْ صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ

المص (الف لام میم صاد)۔(یہ) کتاب ہے (جو) آپ کی طرف نازل فرمائی گئی ہے تو اِس کی وجہ سے آپ کے سینہ میں کوئی تنگی نہ ہو (یہ اس لیے نازل کی گئی)

لِتُنْذِرَ بِهٖ وَذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۞٢ اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ

تاکہ آپ اِس کے ذریعہ ڈرائیں اور (یہ) مومنوں کے لیے نصیحت ہے۔اس کی پیروی کرو جو کچھ تمھاری طرف نازل کیا گیا ہے تمھارے ربّ کی طرف سے

وَلَا تَتَّبِعُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ۞٣ وَكَمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا فَجَآءَهَا

اوراس کو چھوڑ کر دوسرے حاکموں کی پیروی نہ کروتم لوگ بہت ہی کم نصیحت حاصل کرتے ہو۔اور کتنی ہی بستیاں تھیں ہم نے اُنھیں برباد کر دیا تو رات کے وقت اُن

بَاْسُنَا بَيَاتًا اَوْ هُمْ قَآىِٕلُوْنَ ۞٤ فَمَا كَانَ دَعْوٰىهُمْ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَآ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا

پر ہمارا عذاب آیا یا جب وہ دوپہر کو آرام کر رہے تھے۔ تو جب اُن پر ہمارا عذاب آیا تو اُن کی یہی پکار تھی کہ وہ کہنے لگے :

اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۞٥ فَلَنَسْـَٔلَنَّ الَّذِيْنَ اُرْسِلَ اِلَيْهِمْ وَلَنَسْـَٔلَنَّ الْمُرْسَلِيْنَ ۞٦ فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ

بے شک ہم ہی ظالم تھے۔تو ہم اُن سے ضرور پوچھیں گے جن کی طرف رسول بھیجے گئے اور ہم رسولوں سے (بھی) ضرور پوچھیں گے۔پھر ہم ضرور اپنے علم سے

بِعِلْمٍ وَّمَا كُنَّا غَآىِٕبِيْنَ ۞٧ وَالْوَزْنُ يَوْمَىِٕذِ ۨالْحَقُّ ۚ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓىِٕكَ هُمُ

اُنھیں سب کچھ بیان کر دیں گے اور ہم غائب نہیں تھے۔اور (اعمال کا) تولنا اُس روز برحق ہے لہٰذا جن کے (نیک اعمال کے) پلڑے بھاری ہوں گے تو وہی لوگ

الْمُفْلِحُوْنَ ۞٨ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓىِٕكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا

کامیاب ہونے والے ہیں۔اور جن کے (نیک اعمال کے) پلڑے ہلکے ہوں گے تو یہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے اپنے آپ کو خسارے میں ڈالا اِس وجہ سے کہ وہ ہماری

يَظْلِمُوْنَ ۞٩ وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ ؕ قَلِيْلًا مَّا

آیات کے ساتھ ظلم کیا کرتے تھے۔اور یقیناً ہم نے ہی تمھیں زمین میں آباد کیا اور اِس میں ہم نے تمھارے لیے سامانِ زندگی فراہم کیا (مگر) تم کم ہی

تَشْكُرُوْنَ ۞١٠ وَلَقَدْ خَلَقْنٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلٰٓىِٕكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ ۖ فَسَجَدُوْٓا ع ۱ ۸

شکر کرتے ہو۔اور یقیناً ہم نے تمھیں پیدا فرمایا پھر ہم نے تمھاری صورتیں بنائیں پھر ہم نے فرشتوں سے فرمایا کہ تم سب آدم (علیہ السّلام) کو سجدہ کرو تو ابلیس کے

NOT FOR SALE - PESRP

إِلَّآ إِبْلِيسَ ؕ لَمْ يَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِينَ ﴿١١﴾ قَالَ مَا مَنَعَكَ أَلَّا تَسْجُدَ إِذْ أَمَرْتُكَ ؕ

سوا اُن سب نے سجدہ کیا وہ سجدہ کرنے والوں میں سے نہ ہوا۔ (اللہ نے) فرمایا کس چیز نے تجھے منع کیا کہ تُو سجدہ نہ کرے جب کہ میں نے تجھے حکم دیا

قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۚ خَلَقْتَنِي مِن نَّارٍ وَّخَلَقْتَهُ مِن طِينٍ ﴿١٢﴾ قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُونُ لَكَ

(ابلیس نے) کہا میں اُس سے بہتر ہوں تُو نے مجھے آگ سے پیدا کیا اور تُو نے اُسے مٹّی سے پیدا کیا۔ (اللہ نے) فرمایا پھر تُو یہاں سے اُتر جا کیوں کہ تجھے یہ حق نہیں

أَن تَتَكَبَّرَ فِيهَا فَاخْرُجْ إِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِينَ ﴿١٣﴾ قَالَ أَنظِرْنِي إِلٰى يَوْمِ

کہ تُو یہاں (رہ کر) تکبّر کرے لہٰذا تُو نکل جا بے شک تُو ذلیلوں میں سے ہے۔ (ابلیس نے) کہا تُو مجھے (زندہ رہنے کی) مہلت دے اُس دن تک کے لیے جس دن

يُبْعَثُونَ ﴿١٤﴾ قَالَ إِنَّكَ مِنَ الْمُنظَرِينَ ﴿١٥﴾ قَالَ فَبِمَآ أَغْوَيْتَنِي

لوگ (قبروں سے) اُٹھائے جائیں گے۔ (اللہ نے) فرمایا بے شک تُو مہلت دیے جانے والوں میں سے ہے۔ (ابلیس نے) کہا تو (مجھے قسم ہے) جیسا کہ تُو نے

لَأَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيمَ ﴿١٦﴾ ثُمَّ لَآتِيَنَّهُم مِّن بَيْنِ أَيْدِيهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ

مجھے گمراہ کر دیا میں (بھی) ان کی تاک میں ضرور بیٹھوں گا تیرے سیدھے راستہ پر۔ پھر میں ضرور اُن کے پاس آؤں گا اُن کے سامنے سے اور اُن کے پیچھے سے

وَعَنْ أَيْمَانِهِمْ وَعَن شَمَآئِلِهِمْ ؕ وَلَا تَجِدُ أَكْثَرَهُمْ شٰكِرِينَ ﴿١٧﴾ قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُومًا

اور اُن کے دائیں سے اور اُن کے بائیں سے اور تُو اُن کی اکثریت کو شکر کرنے والا نہیں پائے گا۔ (اللہ نے) فرمایا تُو یہاں سے ذلیل و رُسوا ہو کر

مَّدْحُورًا ؕ لَّمَن تَبِعَكَ مِنْهُمْ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿١٨﴾ وَيٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ أَنتَ

نکل جا یقیناً اِن میں سے جو تیری پیروی کرے گا (تو وہ تیرا ساتھی ہوگا) (اور) میں تم سب سے ضرور جہنّم کو بھر دوں گا۔ اور اے آدم! تم اور تمھاری بیوی

وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ

جنّت میں رہو پھر تم دونوں کھاؤ جہاں سے تم دونوں چاہو اور تم دونوں اس درخت کے قریب نہ جانا ورنہ تم دونوں نقصان کاروں میں

الظّٰلِمِينَ ﴿١٩﴾ فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطٰنُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَا وُورِيَ عَنْهُمَا مِن سَوْءٰتِهِمَا

سے ہو جاؤ گے۔ پھر شیطان نے اُن دونوں (کے دلوں) میں وسوسہ ڈالا تاکہ وہ اُن دونوں پر ظاہر کر دے اُن کے شرم کے مقامات جو اُن سے چُھپائے گئے تھے

وَقَالَ مَا نَهٰكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ إِلَّآ أَن تَكُونَا مَلَكَيْنِ أَوْ تَكُونَا

اور (ابلیس نے) کہا (اے آدم وحوّا) تمھارے ربّ نے تم دونوں کو صرف اس لیے اس درخت سے روکا کہ کہیں تم دونوں فرشتے نہ بن جاؤ یا ہمیشہ رہنے والوں

مِنَ الْخٰلِدِينَ ﴿٢٠﴾ وَقَاسَمَهُمَآ إِنِّي لَكُمَا لَمِنَ النّٰصِحِينَ ﴿٢١﴾ فَدَلّٰهُمَا بِغُرُورٍ ۚ

میں سے نہ ہو جاؤ۔ اور اس نے اُن دونوں سے قسم کھائی یقیناً میں تمھارے خیر خواہوں میں سے ہوں۔ تو اُس نے اُن دونوں کو دھوکا سے (پھل کھانے پر) مائل کر لیا

NOT FOR SALE - PESRP

فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتۡ لَهُمَا سَوۡاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخۡصِفٰنِ عَلَيۡهِمَا مِنۡ وَّرَقِ

پھر جب اُن دونوں نے اُس درخت (کے پھل) کو چکھا تو اُن دونوں پر اُن کے شرم کے مقامات ظاہر ہوگئے اور دونوں جوڑ کر رکھنے لگے اپنے اُوپر جنّت کے

الۡجَنَّةِ ؕ وَنَادٰىهُمَا رَبُّهُمَاۤ اَلَمۡ اَنۡهَكُمَا عَنۡ تِلۡكُمَا الشَّجَرَةِ وَاَقُلۡ لَّكُمَاۤ اِنَّ الشَّيۡطٰنَ لَكُمَا

پتّے اور ان دونوں کو اُن کے ربّ نے ندا فرمائی کیا میں نے تم دونوں کو اِس درخت سے نہیں روکا تھا؟ اور میں نے تم دونوں سے (نہیں) فرمایا تھا کہ بے شک شیطان

عَدُوٌّ مُّبِيۡنٌ ﴿۲۲﴾ قَالَا رَبَّنَا ظَلَمۡنَاۤ اَنۡفُسَنَا ٜ وَاِنۡ لَّمۡ تَغۡفِرۡ لَنَا وَتَرۡحَمۡنَا لَنَكُوۡنَنَّ مِنَ

تم دونوں کا کُھلا دشمن ہے؟ اُن دونوں نے دُعا کی اے ہمارے ربّ! ہم نے اپنا نقصان کیا اور اگر تُو نے ہمیں نہ بخشا اور ہم پر رحم نہ فرمایا تو ہم ضرور ہو جائیں گے

الۡخٰسِرِيۡنَ ﴿۲۳﴾ قَالَ اهۡبِطُوۡا بَعۡضُكُمۡ لِبَعۡضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمۡ فِى الۡاَرۡضِ مُسۡتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى

نقصان اُٹھانے والوں میں سے۔ (اللہ نے) فرمایا تم سب اُتر جاؤ تم میں سے بعض بعض کے دشمن ہیں اور تمھارے لیے زمین میں ٹھکانا ہے اور ایک مقررہ وقت

حِيۡنٍ ﴿۲۴﴾ قَالَ فِيۡهَا تَحۡيَوۡنَ وَفِيۡهَا تَمُوۡتُوۡنَ وَمِنۡهَا تُخۡرَجُوۡنَ ﴿۲۵﴾ ع ۲ ۱۵ ۹

تک کے لیے (زندگی کا) سامان ہے۔ (اللہ نے) فرمایا اِس (زمین) میں تم زندہ رہو گے اور اسی میں تم مَرو گے اور اسی سے تم (روزِ قیامت) نکالے جاؤ گے۔

يٰبَنِىۡۤ اٰدَمَ قَدۡ اَنۡزَلۡنَا عَلَيۡكُمۡ لِبَاسًا يُّوَارِىۡ سَوۡاٰتِكُمۡ وَرِيۡشًا ؕ وَلِبَاسُ التَّقۡوٰى ۙ ذٰلِكَ

اے آدم کی اولاد! یقیناً ہم نے تم پر (ایسا) لباس اُتارا جو تمھارے شرم کے مقامات چُھپاتا ہے اور زینت کا ذریعہ ہے اور پرہیزگاری کا لباس ہی سب سے بہتر

خَيۡرٌ ؕ ذٰلِكَ مِنۡ اٰيٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمۡ يَذَّكَّرُوۡنَ ﴿۲۶﴾ يٰبَنِىۡۤ اٰدَمَ لَا يَفۡتِنَنَّكُمُ الشَّيۡطٰنُ كَمَاۤ

ہے۔ یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے تاکہ لوگ نصیحت حاصل کریں۔ اے آدم کی اولاد! (کہیں) شیطان تمھیں فتنہ میں نہ ڈال دے جیسے اُس نے تمھارے والدین

اَخۡرَجَ اَبَوَيۡكُمۡ مِّنَ الۡجَنَّةِ يَنۡزِعُ عَنۡهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوۡاٰتِهِمَا ؕ اِنَّهٗ

(آدم علیہ السّلام اور حوّا علیہا السّلام) کو جنّت سے نکالا اُس نے ان دونوں سے اُن کے لباس اُتروا دیے تاکہ اُن کے شرم کے مقامات ظاہر کر دے بے شک وہ

يَرٰٮكُمۡ هُوَ وَقَبِيۡلُهٗ مِنۡ حَيۡثُ لَا تَرَوۡنَهُمۡ ؕ اِنَّا جَعَلۡنَا الشَّيٰطِيۡنَ اَوۡلِيَآءَ لِلَّذِيۡنَ

اور اس کا قبیلہ (وہاں سے) تمھیں دیکھتا ہے جہاں سے تم اُنھیں نہیں دیکھتے بے شک ہم نے شیطانوں کو دوست بنا دیا اُن لوگوں کا جو

لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۲۷﴾ وَاِذَا فَعَلُوۡا فَاحِشَةً قَالُوۡا وَجَدۡنَا عَلَيۡهَاۤ اٰبَآءَنَا وَاللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا ؕ

ایمان نہیں لاتے۔ اور جب وہ کوئی بے حیائی کا کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایسا ہی کرتے ہوئے پایا اور اللہ نے ہمیں اس کا حکم دیا ہے

قُلۡ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَاۡمُرُ بِالۡفَحۡشَآءِ ؕ اَتَقُوۡلُوۡنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۸﴾ قُلۡ اَمَرَ رَبِّىۡ بِالۡقِسۡطِ ۗ

آپ فرما دیجیے بے شک اللہ بے حیائی کا حکم نہیں دیتا کیا تم اللہ کے بارے میں وہ باتیں کرتے ہو جو تم نہیں جانتے۔ آپ فرما دیجیے میرے ربّ نے عدل کا حکم دیا

NOT FOR SALE - PESRP

وَاَقِيْمُوْا وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۬ كَمَا بَدَاَكُمْ

ہے اور یہ کہ ہر نماز کے وقت اپنا رُخ سیدھا (قبلہ کی طرف) کرو اور اسی کی عبادت کرو اس کے لیے دین کو خالص کرتے ہوئے جس طرح اس نے تمھیں پہلے پیدا

تَعُوْدُوْنَ ﴿٢٩﴾ فَرِيْقًا هَدٰى وَفَرِيْقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلٰلَةُ ؕ اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ

فرمایا تھا ویسے ہی تم لوٹو گے۔ ایک گروہ کو (اللہ نے) ہدایت دے دی اور ایک گروہ ہے کہ اُن پر گمراہی لازم ہوگئی بے شک انھوں نے شیاطین کو مددگار بنا لیا

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٣٠﴾ يٰبَنِيْۤ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ

اللہ کو چھوڑ کر اور وہ سمجھتے ہیں کہ وہ ہدایت پر ہیں۔ اے آدم کی اولاد! ہر نماز کے وقت اپنی زینت اختیار کرو اور کھاؤ

ع ۳ ۶ ۱۰ وَّكُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿٣١﴾ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْۤ اَخْرَجَ

اور پیو اور حد سے نہ بڑھو بے شک (وہ اللہ) حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ آپ فرما دیجیے کس نے اللہ کی زینت کو حرام کیا جو اُس نے اپنے بندوں کے لیے

لِعِبَادِهٖ وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ؕ قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَّوْمَ

پیدا فرمائی اور کھانے کی پاکیزہ چیزیں (کس نے حرام کی ہیں؟) آپ فرما دیجیے یہ چیزیں اِس دنیا کی زندگی میں بھی مومنوں کے لیے ہیں روزِ قیامت تو خالص اُنھی

الْقِيٰمَةِ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿٣٢﴾ قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ

کے لیے ہوں گی اسی طرح ہم کھول کھول کر آیتیں بیان فرماتے ہیں ان لوگوں کے لیے جو جانتے ہیں۔ آپ فرما دیجیے بے شک میرے ربّ نے بے حیائی کی

مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ مَا

باتوں کو حرام کیا ہے چاہے وہ ظاہر ہوں یا چھپی ہوئی اور (حرام کر دیا) گناہ کو اور ناحق زیادتی کو اور یہ کہ تم اللہ کے ساتھ (ایسی چیز کو) شریک ٹھہراؤ جس کے لیے

لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۚ فَاِذَا جَآءَ

(اللہ نے) کوئی دلیل نہیں اتاری اور یہ کہ تم اللہ کے بارے میں ایسی باتیں کرو جو تم نہیں جانتے۔ اور ہر اُمّت کے لیے ایک وقت مقرر ہے تو جب

اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿٣٤﴾ يٰبَنِيْۤ اٰدَمَ اِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ

اُن کا مقررہ وقت آ جائے گا تو نہ وہ ایک گھڑی پیچھے ہٹ سکتے ہیں اور نہ وہ آگے بڑھ سکتے ہیں۔ اے آدم کی اولاد! اگر تمھارے پاس تم ہی میں سے رسول آئیں

يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ ۙ فَمَنِ اتَّقٰى وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٣٥﴾

تمھارے سامنے میری آیات بیان کریں تو جس نے پرہیزگاری اختیار کی اور (اپنی) اصلاح کر لی تو ان کے لیے نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٣٦﴾

اور جنھوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور اُن (کو ماننے) سے تکبّر کیا وہی آگ والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

NOT FOR SALE - PESRP

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰیٰتِهٖ ؕ اُولٰٓىِٕكَ یَنَالُهُمْ نَصِیْبُهُمْ مِّنَ

تو اس سے بڑا ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا اس کی آیات کو جھٹلائے ایسے لوگوں کو اُن کے نصیب میں لکھا ہوا

الْكِتٰبِ ؕ حَتّٰۤی اِذَا جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا یَتَوَفَّوْنَهُمْ ۙ قَالُوْۤا اَیْنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ

پہنچ کر رہے گا یہاں تک کہ جب اُن کے پاس ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے آئیں گے وہ اُن کی جانیں نکالیں گے (تو فرشتے) کہیں گے کہ اللہ کے سوا جن کی تم

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا وَ شَهِدُوْا عَلٰۤی اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِیْنَ ﴿۳۷﴾ قَالَ ادْخُلُوْا فِیْۤ

عبادت کرتے تھے وہ کہاں ہیں؟ وہ جواب دیں گے کہ وہ ہم سے گُم ہوگئے اور وہ اپنے خلاف گواہی دیں گے کہ بےشک وہ کافر تھے۔(اللہ) فرمائے گا اُن

اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ فِی النَّارِ ؕ كُلَّمَا دَخَلَتْ اُمَّةٌ لَّعَنَتْ

اُمّتوں کے ساتھ داخل ہو جاؤ جو جنّوں اور انسانوں میں سے تم سے پہلے گزر چکی ہیں آگ میں جب بھی کوئی اُمّت داخل ہوگی تو وہ دوسری اُمّت پر

اُخْتَهَا ؕ حَتّٰۤی اِذَا ادَّارَكُوْا فِیْهَا جَمِیْعًا ۙ قَالَتْ اُخْرٰىهُمْ لِاُوْلٰىهُمْ رَبَّنَا هٰۤؤُلَآءِ اَضَلُّوْنَا

لعنت بھیجے گی یہاں تک کہ جب سب لوگ اُس میں اکھٹے ہو جائیں گے تو بعد والے پہلے والوں کے متعلق کہیں گے اے ہمارے ربّ! انھوں نے ہمیں گمراہ کیا تھا

فَاٰتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ ؕ۬ قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَّ لٰكِنْ لَّا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَ قَالَتْ اُوْلٰىهُمْ

پس اِن کو آگ کا دُگنا عذاب دے (اللہ) فرمائے گا ہر ایک کے لیے دُگنا عذاب ہے لیکن تم نہیں جانتے۔اور پہلے والے بعد والوں سے

لِاُخْرٰىهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَیْنَا مِنْ فَضْلٍ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۳۹﴾ع ٤ ع ٨ ١١

کہیں گے پس تمھیں ہم پر کوئی فضیلت نہیں ہے تو چکھو عذاب کا مزہ اُن اعمال کی وجہ سے جو تم کیا کرتے تھے۔

اِنَّ الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا وَ اسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَ لَا یَدْخُلُوْنَ

بےشک جنھوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور اُن (کو ماننے) سے تکبّر کیا اُن کے لیے آسمان کے دروازے نہیں کھولے جائیں گے اور نہ ہی وہ جنّت میں داخل

الْجَنَّةَ حَتّٰی یَلِجَ الْجَمَلُ فِیْ سَمِّ الْخِیَاطِ ؕ وَ كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُجْرِمِیْنَ ﴿۴۰﴾ لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ

ہوں گے یہاں تک کہ اُونٹ سوئی کے ناکہ میں داخل ہو جائے اور ہم مجرموں کو اِسی طرح بدلہ دیتے ہیں۔ اُن کے لیے جہنم

مِهَادٌ وَّ مِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ؕ وَ كَذٰلِكَ نَجْزِی الظّٰلِمِیْنَ ﴿۴۱﴾ وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

کا بچھونا ہوگا اور اُن کے اوپر (اُسی کا) اوڑھنا ہوگا اور ہم ظالموں کو اِسی طرح بدلہ دیتے ہیں۔اور جو ایمان لائے اور انھوں نے نیک اعمال کیے

لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَاۤ ز اُولٰٓىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَ نَزَعْنَا مَا فِیْ

ہم کسی شخص پر اس کی طاقت سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالتے یہی لوگ جنّت والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔اور اُن کے سینوں میں جو رنجش تھی وہ

NOT FOR SALE - PESRP

صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ ۚ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدٰىنَا لِهٰذَا ۟ قف

ہم نکال لیں گے اُن (محلات) کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی اور وہ کہیں گے کہ تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں اِس (جنّت کے مقام) کی راہ دکھائی

وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَآ اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ ۚ لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ؕ وَنُوْدُوْٓا اَنْ تِلْكُمُ

اور ہم راہ پانے والے نہ ہوتے اگر اللہ ہمیں ہدایت نہ عطا فرماتا یقیناً ہمارے ربّ کے رسول حق کے ساتھ آئے تھے اور اُنھیں پُکار کر کہا جائے گا کہ یہی وہ

الْجَنَّةُ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۴۳ وَنَادٰۤى اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ اَصْحٰبَ النَّارِ اَنْ قَدْ وَجَدْنَا الثلثة

جنّت ہے جس کے تم وارث بنائے گئے ہو اُن اعمال کی وجہ سے جو تم کیا کرتے تھے۔ اور جنّت والے آگ والوں کو پکاریں گے کہ یقیناً ہمارے ربّ نے ہم سے جو

مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُّمْ مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا ؕ قَالُوْا نَعَمْ ۚ فَاَذَّنَ مُؤَذِّنٌۢ

وعدہ کیا تھا ہم نے اُس کو سچّا پالیا تو کیا تم نے بھی اُس وعدہ کو سچّا پایا جو تمھارے ربّ نے کیا تھا وہ کہیں گے ہاں! پھر اُن کے درمیان ایک اعلان کرنے والا اعلان

بَيْنَهُمْ اَنْ لَّعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ۝۴۴ ۙ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ يَبْغُوْنَهَا

کرے گا کہ ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے۔ وہ جو اللہ کی راہ سے روکتے تھے اور اُس میں ٹیڑھ تلاش

عِوَجًا ۚ وَ هُمْ بِالْاٰخِرَةِ كٰفِرُوْنَ ۝۴۵ ۘ وَ بَيْنَهُمَا حِجَابٌ ۚ وَعَلَى الْاَعْرَافِ رِجَالٌ يَّعْرِفُوْنَ وقف لازم باختلاف

کرتے تھے اور وہ آخرت کا انکار کرنے والے تھے۔ اور ان دونوں (جنّتیوں اور جہنّمیوں) کے درمیان پردہ ہوگا اور اعراف پر کچھ لوگ ہوں گے جو سب کو اُن کی

كُلًّاۢ بِسِيْمٰىهُمْ ۚ وَنَادَوْا اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ۟ قف لَمْ يَدْخُلُوْهَا وَهُمْ يَطْمَعُوْنَ ۝۴۶

صورتوں سے پہچانتے ہوں گے اور وہ جنّت والوں کو پکاریں گے کہ تم پر سلامتی ہو وہ ابھی اس (جنت) میں داخل نہیں ہوئے ہوں گے

وَاِذَا صُرِفَتْ اَبْصَارُهُمْ تِلْقَآءَ اَصْحٰبِ النَّارِ ۙ قَالُوْا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ

اور وہ اُس کی امید رکھتے ہوں گے۔ اور جب اُن کی نگاہیں آگ والوں کی طرف پھیری جائیں گی (تو) وہ عرض کریں گے اے ہمارے ربّ! ہمیں ظالم قوم کے

الظّٰلِمِيْنَ ۝۴۷ ۧ وَنَادٰۤى اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ رِجَالًا يَّعْرِفُوْنَهُمْ بِسِيْمٰىهُمْ قَالُوْا مَآ اَغْنٰى عَنْكُمْ ٥ ع ٨ ١٢

ساتھ شامل نہ فرما۔ اور اعراف والے پکاریں گے اُن (جہنمیوں) کو جنھیں وہ ان کی نشانی سے پہچانتے ہوں گے وہ کہیں گے تمھیں تمھاری جماعت نے فائدہ نہ پہنچایا

جَمْعُكُمْ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ ۝۴۸ اَهٰۤؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ ؕ

اور نہ اس (مال و اسباب) نے جس پر تم تکبّر کیا کرتے تھے۔ کیا یہ (جنتی) ہیں جن کے بارے میں تم قسمیں اُٹھاتے تھے کہ اللہ اُن پر اپنی رحمت نہیں کرے گا

اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ۝۴۹ وَنَادٰۤى اَصْحٰبُ النَّارِ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ

(اُنھیں یہ فرما دیا گیا) کہ جنّت میں داخل ہو جاؤ تم پر نہ کوئی خوف ہے اور نہ تم غمگین ہو گے۔ اور آگ والے جنّت والوں کو پکاریں گے کہ تھوڑا

NOT FOR SALE - PESRP

اَفِيۡضُوۡا عَلَيۡنَا مِنَ الۡمَآءِ اَوۡ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ؕ قَالُوۡۤا اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَهُمَا عَلَى الۡكٰفِرِيۡنَ ۙ﴿۵۰﴾

سا پانی ہم پر بہا دو یا اُس رزق میں سے (کچھ دے دو) جو اللہ نے تمھیں دیا ہے (جنتی) کہیں گے کہ بے شک اللہ نے یہ دونوں چیزیں کافروں پر حرام کر دی ہیں۔

الَّذِيۡنَ اتَّخَذُوۡا دِيۡنَهُمۡ لَهۡوًا وَّلَعِبًا وَّغَرَّتۡهُمُ الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَا ۚ فَالۡيَوۡمَ نَنۡسٰٮهُمۡ كَمَا نَسُوۡا

جنھوں نے اپنے دین کو کھیل اور تماشا بنا لیا تھا اور دنیا کی زندگی نے اُنھیں دھوکا میں ڈال دیا تھا تو آج ہم اُنھیں (اسی طرح) نظر انداز کر دیں گے جیسے انھوں نے

لِقَآءَ يَوۡمِهِمۡ هٰذَا ۙ وَمَا كَانُوۡا بِاٰيٰتِنَا يَجۡحَدُوۡنَ ﴿۵۱﴾ وَلَقَدۡ جِئۡنٰهُمۡ بِكِتٰبٍ فَصَّلۡنٰهُ عَلٰى عِلۡمٍ

اس دن کی ملاقات کو بُھلا دیا تھا اور جس طرح وہ ہماری آیات کا انکار کیا کرتے تھے۔ اور یقیناً ہم اُن کے پاس ایک کتاب لائے جسے ہم نے اپنے علم کی بنیاد پر واضح

هُدًى وَّرَحۡمَةً لِّقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿۵۲﴾ هَلۡ يَنۡظُرُوۡنَ اِلَّا تَاۡوِيۡلَهٗ ؕ يَوۡمَ يَاۡتِىۡ تَاۡوِيۡلُهٗ يَقُوۡلُ الَّذِيۡنَ

کر دیا (وہ) ہدایت اور رحمت ہے مومنوں کے لیے۔ کیا وہ انجام کا انتظار کر رہے ہیں جس دن اس کا انجام سامنے آ جائے گا جنھوں نے اِسے پہلے بُھلا رکھا تھا

نَسُوۡهُ مِنۡ قَبۡلُ قَدۡ جَآءَتۡ رُسُلُ رَبِّنَا بِالۡحَـقِّ ۚ فَهَلۡ لَّنَا مِنۡ شُفَعَآءَ فَيَشۡفَعُوۡا لَنَاۤ اَوۡ نُرَدُّ

وہ کہیں گے یقیناً ہمارے ربّ کے رسول حق لائے تھے تو کیا (آج) ہمارے کوئی سفارشی ہیں جو ہمارے لیے سفارش کریں یا ہمیں واپس بھیج دیا جائے

ع ۱۴ فَنَعۡمَلَ غَيۡرَ الَّذِىۡ كُنَّا نَعۡمَلُ ؕ قَدۡ خَسِرُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ وَضَلَّ عَنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا يَفۡتَرُوۡنَ ﴿۵۳﴾ ع

تاکہ ہم اُس کے برعکس عمل کریں جو ہم کیا کرتے تھے یقیناً انھوں نے اپنے آپ کو خسارے میں ڈال دیا اور ان سے گُم ہو گئے جو وہ جھوٹ باندھا کرتے تھے۔

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِىۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ فِىۡ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسۡتَوٰى عَلَى الۡعَرۡشِ قف

بے شک تمھارا ربّ اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمینوں کو چھے دنوں میں پیدا فرمایا پھر وہ عرش پر (اپنی شان کے لائق) جلوہ فرما ہوا

يُغۡشِى الَّيۡلَ النَّهَارَ يَطۡلُبُهٗ حَثِيۡثًا ۙ وَّالشَّمۡسَ وَالۡقَمَرَ وَالنُّجُوۡمَ مُسَخَّرٰتٍۢ بِاَمۡرِهٖ ؕ

وہ دن کو رات سے ڈھانپ لیتا ہے (دن) تیزی سے اُس کے پیچھے آتا ہے اور سورج اور چاند اور ستارے (پیدا فرمائے) جو اُس کے حکم کے تابع ہیں آگاہ ہو جاؤ!

اَلَا لَـهُ الۡخَـلۡقُ وَالۡاَمۡرُ ؕ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۵۴﴾ اُدۡعُوۡا رَبَّكُمۡ تَضَرُّعًا وَّخُفۡيَةً ؕ

پیدا فرمانا اور حکم فرمانا اسی کے لیے (خاص) ہے بہت بابرکت ہے اللہ جو تمام جہانوں کا ربّ ہے۔ اپنے ربّ سے گڑگڑاتے ہوئے اور چپکے چپکے دُعا مانگو

اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الۡمُعۡتَدِيۡنَ ۚ﴿۵۵﴾ وَلَا تُفۡسِدُوۡا فِى الۡاَرۡضِ بَعۡدَ اِصۡلَاحِهَا وَادۡعُوۡهُ خَوۡفًا

بے شک وہ (اللہ) حد سے گزرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ اور زمین میں اُس کی اِصلاح کے بعد فساد نہ پھیلاؤ اور اس (اللہ) کو خوف اور

وَّطَمَعًا ؕ اِنَّ رَحۡمَتَ اللّٰهِ قَرِيۡبٌ مِّنَ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۵۶﴾ وَهُوَ الَّذِىۡ يُرۡسِلُ الرِّيٰحَ بُشۡرًاۢ بَيۡنَ

امید سے پکارو بے شک اللہ کی رحمت نیک لوگوں سے قریب ہے۔ اور وہ (اللہ ہی ہے) جو ہواؤں کو خوش خبری بنا کر بھیجتا ہے اپنی رحمت

NOT FOR SALE - PESRP

يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ؕ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَآءَ

(بارش) سے پہلے یہاں تک کہ جب وہ بھاری بادل اُٹھالاتی ہیں (تو) ہم اُس (بادل) کو مُردہ زمین کی طرف لے جاتے ہیں پھر ہم اُس سے پانی نازل فرماتے ہیں

فَاَخْرَجْنَا بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ

پھر ہم اُس کے ذریعہ ہر قسم کے پھل نکالتے ہیں اِسی طرح ہم مُردوں کو نکالیں گے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔ اور عمدہ (زرخیز) زمین سے

يَخْرُجُ نَبَاتُهٗ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۚ وَالَّذِيْ خَبُثَ لَا يَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا ؕ كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ

اُس کی کھیتی اُس کے ربّ کے حکم سے نکلتی ہے اور جو (زمین) خراب ہے اس کی پیداوار ناقص ہی ہوتی ہے اِسی طرح ہم پھیر پھیر کر آیات بیان کرتے ہیں اُن کے

يَّشْكُرُوْنَ ﴿۵۸﴾ لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ ع ۷ ۵ ۱۴

لیے جو شکر کرتے ہیں۔ یقیناً ہم نے نوح (علیہ السّلام) کو اُن کی قوم کی طرف بھیجا تو انھوں نے فرمایا اے میری قوم! تم اللہ کی عبادت کرو تمھارا اُس کے سوا کوئی

غَيْرُهٗ ؕ اِنِّيْۤ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۵۹﴾ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهٖۤ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ

معبود نہیں ہے بے شک میں تمھارے بارے میں ڈرتا ہوں ایک بڑے دن کے عذاب سے۔ ان کی قوم کے سرداروں نے کہا یقیناً ہم تمھیں واضح

ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۶۰﴾ قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ ضَلٰلَةٌ وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۱﴾ اُبَلِّغُكُمْ

گمراہی میں دیکھتے ہیں۔ (نوح علیہ السّلام نے) فرمایا اے میری قوم! مجھ میں کوئی گمراہی نہیں ہے لیکن میں ایک رسول ہوں تمام جہانوں کے ربّ کی طرف سے۔

رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَاَنْصَحُ لَكُمْ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۲﴾ اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ

میں تم تک اپنے ربّ کے پیغامات پہنچاتا ہوں اور میں تمھیں نصیحت کرتا ہوں اور میں اللہ کی طرف سے وہ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔ کیا تم نے تعجب کیا کہ تمھارے

ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ وَلِتَتَّقُوْا وَلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۶۳﴾

پاس ایک نصیحت آئی تمھارے ربّ کی طرف سے تم میں سے ایک مرد پر تاکہ وہ تمھیں ڈرائے اور تاکہ تم (اللہ کی نافرمانی سے) بچو اور تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

فَكَذَّبُوْهُ فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ فِي الْفُلْكِ وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهُمْ

پھر لوگوں نے ان کو جھٹلایا تو ان کو ہم نے نجات دی اور جو ان کے ساتھ کشتی میں تھے ان کو بھی اور ہم نے اُن لوگوں کو ڈبو دیا جنھوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا بے شک

كَانُوْا قَوْمًا عَمِيْنَ ﴿۶۴﴾ وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ ع ۸ ۶ ۱۵

وہ اَندھی قوم تھی۔ اور (ہم نے بھیجا) قومِ عاد کی طرف اُن کی برادری کے فرد ہود (علیہ السّلام) کو انھوں نے فرمایا اے میری قوم! تم اللہ کی عبادت کرو تمھارا اُس کے

غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۶۵﴾ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖۤ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ سَفَاهَةٍ

سوا کوئی معبود نہیں تو کیا تم (ہلاکت سے) ڈرتے نہیں؟ اُن کی قوم کے سردار جنھوں نے کفر کیا کہنے لگے بے شک ہم تمھیں یقیناً حماقت میں (مبتلا) سمجھتے ہیں اور

NOT FOR SALE - PESRP

وَّاِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۶۶﴾ قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ سَفَاهَةٌ وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ

بے شک ہم تمھیں یقیناً جھوٹوں میں سے سمجھتے ہیں۔ (ہود علیہ السّلام نے) فرمایا اے میری قوم! مجھ میں کوئی حماقت نہیں ہے لیکن میں رسول ہوں تمام جہانوں کے

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۷﴾ اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَاَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ اَمِيْنٌ ﴿۶۸﴾ اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ

ربّ کی طرف سے۔ میں تمھیں اپنے ربّ کے پیغامات پہنچاتا ہوں اور میں تمھارے لیے امانت دار خیر خواہ ہوں۔ کیا تم نے (اس بات پر) تعجب کیا کہ تمھارے

ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ ؕ وَاذْكُرُوْۤا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ قَوْمِ

پاس نصیحت آئی تمھارے ربّ کی طرف سے تم ہی میں سے ایک آدمی پر تاکہ وہ تمھیں (عذاب سے) ڈرائے اور یاد کرو جب (اللہ نے) تمھیں جانشین بنایا نوح

نُوْحٍ وَّزَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ بَصْۜطَةً ۚ فَاذْكُرُوْۤا اٰلَآءَ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۶۹﴾ قَالُوْۤا

(علیہ السّلام) کی قوم کے بعد اور تمھیں جسمانی اعتبار سے کشادگی عطا فرما کر خوب بڑھا دیا لہٰذا اللہ کی نعمتیں یاد کرو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔ (قومِ عاد نے) کہا

اَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهٗ وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا

کیا تم ہمارے پاس اِس لیے آئے ہو کہ ہم ایک ہی اللہ کی عبادت کریں اور ہم اُنھیں چھوڑ دیں جن کی عبادت ہمارے باپ دادا کرتے تھے؟ تو تم ہم پر

تَعِدُنَاۤ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۷۰﴾ قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ رِجْسٌ

(وہ عذاب) لے آؤ جس سے تم ہمیں ڈراتے ہو اگر تم سچوں میں سے ہو۔ (ہود علیہ السّلام نے) فرمایا یقیناً تم پر تمھارے ربّ کی طرف سے واقع ہو گیا عذاب

وَّغَضَبٌ ؕ اَتُجَادِلُوْنَنِيْ فِيْۤ اَسْمَآءٍ سَمَّيْتُمُوْهَاۤ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ

اور غضب کیا تم مجھ سے اُن ناموں کے بارے میں جھگڑتے ہو جو تم نے اور تمھارے باپ دادا نے گھڑ لیے ہیں اللہ نے اُس کی کوئی دلیل نازل نہیں فرمائی

فَانْتَظِرُوْۤا اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿۷۱﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ

تو تم انتظار کرو بے شک میں بھی تمھارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔ لہٰذا ہم نے اُنھیں (ہود علیہ السّلام کو) نجات عطا فرمائی اور ان کو بھی جو اُن کے

بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَقَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَمَا كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۷۲﴾ وَاِلٰى ثَمُوْدَ

ساتھ تھے اپنی رحمت سے اور ہم نے اُن لوگوں کی جڑ کاٹ دی جنھوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور وہ ایمان لانے والے نہ تھے۔ اور (ہم نے بھیجا قومِ) ثمود کی

وقف لازم

اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ قَدْ جَآءَتْكُمْ

طرف ان کی برادری کے فرد صالح (علیہ السّلام) کو انھوں نے فرمایا اے میری قوم! تم اللہ کی عبادت کرو تمھارا اس کے سوا کوئی معبود نہیں یقیناً تمھارے پاس آ گئی

بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْۤ اَرْضِ اللّٰهِ

تمھارے ربّ کی طرف سے واضح دلیل یہ اللہ کی اُونٹنی ہے (جو) تمھارے لیے ایک نشانی (ہے) تو تم اسے چھوڑ دو (تاکہ) وہ اللہ کی زمین میں کھاتی پھرے

NOT FOR SALE - PESRP

وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٧٣﴾ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ عَادٍ

اور اسے بُرائی (کے ارادہ) سے ہاتھ نہ لگانا ورنہ تمھیں دردناک عذاب آ پکڑے گا۔ اورتم یاد کرو جب اس نے تمھیں جانشین بنایا (قومِ) عاد کے بعد

وَّبَوَّاَكُمْ فِي الْاَرْضِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْ سُهُوْلِهَا قُصُوْرًا وَّتَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ بُيُوْتًا ۚ فَاذْكُرُوْٓا

اور اس نے تمھیں زمین میں ٹھکانا عطا فرمایا تم اس (زمین) کے نرم حصّہ میں محلات بناتے ہو اور تم پہاڑوں کو تراش کر گھر بناتے ہو لہٰذا تم اللہ کی

اٰلَآءَ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿٧٤﴾ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لِلَّذِيْنَ

نعمتیں یاد کرو اور تم زمین میں فساد کرنے والے بن کر نہ پھرو۔ ان کی قوم کے سردار جنھوں نے تکبّر کیا کہنے لگے ان لوگوں سے جو

اسْتُضْعِفُوْا لِمَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ اَتَعْلَمُوْنَ اَنَّ صٰلِحًا مُّرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ

کمزور سمجھے جاتے تھے جو ان میں سے ایمان لے آئے تھے کیا تم لوگ جانتے ہو؟ کہ واقعی صالح اپنے ربّ کی طرف سے بھیجے ہوئے (رسول) ہیں؟ (ایمان والوں

قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلَ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿٧٥﴾ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا بِالَّذِيْٓ اٰمَنْتُمْ بِهٖ

نے) کہا بے شک جو کچھ اُنھیں دے کر بھیجا گیا ہے ہم اس چیز پر ایمان لائے۔ وہ لوگ جنھوں نے تکبّر کیا کہنے لگے بے شک جس چیز پر تم ایمان لائے ہو ہم اس کا

كٰفِرُوْنَ ﴿٧٦﴾ فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ وَقَالُوْا يٰصٰلِحُ ائْتِنَا بِمَا

انکار کرنے والے ہیں۔ پھر انھوں نے اُونٹنی کی ٹانگوں کو کاٹ ڈالا اور اپنے ربّ کے حکم سے سرکشی کی اور انھوں نے کہا اے صالح! ہم پر (وہ عذاب) لے آؤ جس

تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٧٧﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿٧٨﴾

سے تم ہمیں ڈراتے ہو اگر تم رسولوں میں سے ہو۔ پھر ان لوگوں کو زلزلہ نے پکڑ لیا تو وہ اپنے گھروں میں اوندھے مُنھ پڑے ہوئے رہ گئے۔

فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ

پھر صالح (علیہ السّلام) نے ان لوگوں کی طرف سے مُنھ پھیرا اور فرمایا اے میری قوم! یقیناً میں نے تمھیں اپنے ربّ کا پیغام پہنچا دیا تھا اور میں نے تمھاری خیر خواہی

وَلٰكِنْ لَّا تُحِبُّوْنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿٧٩﴾ وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا

کی تھی لیکن تم خیر خواہوں کو پسند نہیں کرتے۔ اور لوط (علیہ السّلام کو رسول بنا کر بھیجا) جب انھوں نے اپنی قوم سے فرمایا کیا تم (ایسی) بے حیائی کرتے ہو جو تم سے

مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٠﴾ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ

پہلے دنیا جہان میں کسی نے نہیں کی۔ بے شک تم مردوں کے پاس نفسانی خواہش پوری کرنے آتے ہو عورتوں کو چھوڑ کر بلکہ تم حد سے

مُّسْرِفُوْنَ ﴿٨١﴾ وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ

بڑھنے والے لوگ ہو۔ اور اُن کی قوم کا جواب یہی تھا کہ انھوں نے کہا اُنھیں اپنی بستی سے نکال دو بے شک یہ لوگ بڑے

NOT FOR SALE - PESRP

يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿٨٢﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗۤ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۖ كَانَتْ مِنَ

پاک صاف بنتے ہیں۔ تو ہم نے اُنھیں (لوط علیہ السّلام کو) اور ان کے گھر والوں کو نجات عطا فرمائی سوائے ان کی بیوی کے وہ پیچھے (عذاب میں) رہ جانے والوں

الْغٰبِرِيْنَ ﴿٨٣﴾ وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۭ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٨٤﴾ وَاِلٰى مَدْيَنَ ع ١٠ ١٢ ١٧

میں سے تھی۔ اور ہم نے ان پر (پتھروں کی) بارش برسائی تو دیکھ لیجیے مجرموں کا کیسا انجام ہوا؟ اور (ہم نے بھیجا) مدیَن (کے لوگوں) کی طرف

اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۭ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ قَدْ جَآءَتْكُمْ

اُن کی برادری کے فرد شعیب (علیہ السّلام) کو انھوں نے فرمایا اے میری قوم! تم اللہ کی عبادت کرو تمھارا اس کے سوا کوئی معبود نہیں یقیناً تمھارے پاس تمھارے

بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تُفْسِدُوْا فِي

ربّ کی طرف سے واضح دلیل آچکی ہے لہٰذا تم ناپ اور تول پورا کرو اور تم لوگوں کو اُن کی چیزیں کم کر کے نہ دیا کرو اور تم زمین میں اُس کی اصلاح کے

الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٨٥﴾ وَلَا تَقْعُدُوْا بِكُلِّ صِرَاطٍ

بعد فساد نہ کرو تمھارے لیے یہی بہتر ہے اگر تم مومن ہو۔ اور تم ہر راستہ پر (اس ارادہ سے) مت بیٹھا کرو

تُوْعِدُوْنَ وَتَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِهٖ وَتَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ كُنْتُمْ

کہ تم اللہ کی راہ سے ڈراؤ اور روکو اُس کو جو اُس (اللہ) پر ایمان لایا اور (نہ اس ارادہ سے بیٹھو کہ) تم اِس (راہ) میں ٹیڑھ تلاش کرو اور یاد کرو جب کہ

قَلِيْلًا فَكَثَّرَكُمْ ۠ وَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٨٦﴾ وَاِنْ كَانَ طَاۗىِٕفَةٌ مِّنْكُمْ

تم تھوڑے تھے تو اُس نے تمھیں (تعداد میں) بڑھا دیا اور دیکھو فساد کرنے والوں کا کیسا انجام ہوا۔ اور اگر تم میں سے ایک گروہ

اٰمَنُوْا بِالَّذِيْٓ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَطَاۗىِٕفَةٌ لَّمْ يُؤْمِنُوْا فَاصْبِرُوْا حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ بَيْنَنَا ۚ وَهُوَ خَيْرُ

اس پر ایمان لائے جس کے ساتھ میں بھیجا گیا ہوں اور ایک گروہ ایمان نہ لائے تو صبر کرو یہاں تک کہ اللہ ہمارے درمیان فیصلہ فرمادے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ

الجزء ٩ الْحٰكِمِيْنَ ﴿٨٧﴾ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَنُخْرِجَنَّكَ يٰشُعَيْبُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

فرمانے والا ہے۔ اُن کی قوم کے سردار جنھوں نے تکبّر کیا کہنے لگے اے شعیب! ہم ضرور تمھیں نکال دیں گے اور جو تمھارے ساتھ ایمان لائے

مَعَكَ مِنْ قَرْيَتِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ۭ قَالَ اَوَلَوْ كُنَّا كٰرِهِيْنَ ﴿٨٨﴾ قف

اپنی بستی سے یا تم ہمارے طریقہ پر پلٹ آؤ (شعیب علیہ السّلام نے) فرمایا کیا (ہم تمھارے طریقہ پر آجائیں) اگر چہ ہم اس سے بے زار ہی ہوں۔

قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اِنْ عُدْنَا فِيْ مِلَّتِكُمْ بَعْدَ اِذْ نَجّٰىنَا اللّٰهُ مِنْهَا ۭ وَمَا يَكُوْنُ لَنَآ

یقیناً (پھر تو) ہم نے اللہ پر جھوٹ باندھا اگر ہم تمھارے طریقہ پر لوٹ آئیں اس کے بعد کہ اللہ نے ہمیں اُس (طریقہ) سے نجات عطا فرمائی اور ہمارے لیے

NOT FOR SALE - PESRP

اَنۡ نَّعُوۡدَ فِيۡهَاۤ اِلَّاۤ اَنۡ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّنَا ؕ وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَىۡءٍ عِلۡمًا ؕ عَلَى اللّٰهِ

جائز نہیں کہ ہم اُس (طریقہ) پر پلٹ آئیں مگر یہ کہ اللہ چاہے جو ہمارا ربّ ہے اور ہمارے ربّ نے (اپنے) علم سے ہر شے کا احاطہ فرما لیا ہے ہم نے اللہ ہی پر

تَوَكَّلۡنَا ؕ رَبَّنَا افۡتَحۡ بَيۡنَنَا وَبَيۡنَ قَوۡمِنَا بِالۡحَـقِّ وَاَنۡتَ خَيۡرُ الۡفٰتِحِيۡنَ ﴿۸۹﴾ وَقَالَ الۡمَلَاُ الَّذِيۡنَ

بھروسا کیا اے ہمارے ربّ! فیصلہ فرما دے ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان حق کے ساتھ اور تو سب سے بہتر فیصلہ فرمانے والا ہے۔ اور اُن کی قوم کے سردار

كَفَرُوۡا مِنۡ قَوۡمِهٖ لَـئِنِ اتَّبَعۡتُمۡ شُعَيۡبًا اِنَّكُمۡ اِذًا لَّخٰسِرُوۡنَ ﴿۹۰﴾ فَاَخَذَتۡهُمُ الرَّجۡفَةُ

جنھوں نے کفر کیا کہنے لگے کہ اگر تم نے شعیب کی پیروی کی تو بے شک تم یقیناً نقصان اُٹھانے والوں میں سے ہو جاؤ گے۔ پھر اُنھیں زلزلہ نے آ پکڑا

فَاَصۡبَحُوۡا فِىۡ دَارِهِمۡ جٰثِمِيۡنَ ﴿ۛ۹۱﴾ الَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا شُعَيۡبًا كَاَنۡ لَّمۡ يَغۡنَوۡا فِيۡهَا ۛۚ مع ۲

تو وہ اپنے گھروں میں اوندھے مُنھ پڑے رہ گئے۔ وہ لوگ جنھوں نے شعیب (علیہ السّلام) کو جھٹلایا (ایسے برباد ہو گئے) گویا کہ وہ اُن میں بسے ہی نہ تھے

اَلَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا شُعَيۡبًا كَانُوۡا هُمُ الۡخٰسِرِيۡنَ ﴿۹۲﴾ فَتَوَلّٰى عَنۡهُمۡ وَقَالَ يٰقَوۡمِ

وہ لوگ جنھوں نے شعیب (علیہ السّلام) کو جھٹلایا وہی نقصان اُٹھانے والوں میں رہے۔ پھر (شعیب علیہ السّلام نے) اُن سے مُنھ پھیرا اور فرمایا اے میری قوم!

لَقَدۡ اَبۡلَغۡتُكُمۡ رِسٰلٰتِ رَبِّىۡ وَنَصَحۡتُ لَـكُمۡ‌ ۚ فَكَيۡفَ اٰسٰى عَلٰى قَوۡمٍ كٰفِرِيۡنَ ﴿۹۳﴾ وَمَاۤ اَرۡسَلۡنَا ع ۱۱

یقیناً میں تمھیں اپنے رب کے پیغامات پہنچا چکا اور میں نے (تو) تمھاری خیر خواہی چاہی تھی پھر میں کافر قوم پر کیوں غم کروں۔

فِىۡ قَرۡيَةٍ مِّنۡ نَّبِىٍّ اِلَّاۤ اَخَذۡنَاۤ اَهۡلَهَا بِالۡبَاۡسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمۡ يَضَّرَّعُوۡنَ ﴿۹۴﴾ ثُمَّ بَدَّلۡنَا مَكَانَ

اور ہم نے جب بھی کسی بستی میں کوئی نبی بھیجا تو اس کے رہنے والوں کو ہم نے سختی اور تکلیف میں مبتلا کیا تا کہ وہ گڑگڑائیں۔ پھر ہم نے ان کی بدحالی

السَّيِّئَةِ الۡحَسَنَةَ حَتّٰى عَفَوْا وَّقَالُوۡا قَدۡ مَسَّ اٰبَآءَنَا الضَّرَّآءُ وَالسَّرَّآءُ فَاَخَذۡنٰهُمۡ بَغۡتَةً

کو خوش حالی سے بدل دیا یہاں تک کہ وہ خوب پھلے پھولے اور کہنے لگے کہ یہ تکلیف اور راحت تو ہمارے باپ دادا کو بھی پہنچی ہے پھر ہم نے اُنھیں اچانک پکڑ لیا

وَّهُمۡ لَا يَشۡعُرُوۡنَ ﴿۹۵﴾ وَلَوۡ اَنَّ اَهۡلَ الۡقُرٰٓى اٰمَنُوۡا وَاتَّقَوۡا لَفَتَحۡنَا عَلَيۡهِمۡ بَرَكٰتٍ مِّنَ

اور اُنھیں خبر بھی نہ ہوئی۔ اور اگر بستیوں والے ایمان لے آتے اور پرہیزگاری اختیار کرتے تو یقیناً ہم ان پر آسمان اور زمین

السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ وَلٰـكِنۡ كَذَّبُوۡا فَاَخَذۡنٰهُمۡ بِمَا كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ ﴿۹۶﴾ اَفَاَمِنَ اَهۡلُ الۡقُرٰٓى اَنۡ

کی برکتیں کھول دیتے لیکن انھوں نے جھٹلایا تو ہم نے ان کے اعمال کی وجہ سے اُنھیں پکڑ لیا۔ تو کیا بستیوں والے بے خوف ہو گئے کہ

يَّاۡتِيَهُمۡ بَاۡسُنَا بَيَاتًا وَّهُمۡ نَآئِمُوۡنَ ﴿ؕ۹۷﴾ اَوَاَمِنَ اَهۡلُ الۡقُرٰٓى اَنۡ يَّاۡتِيَهُمۡ بَاۡسُنَا ضُحًى وَّهُمۡ

ان پر ہمارا عذاب رات کو آپہنچے اس حال میں کہ وہ سوئے ہوئے ہوں؟ یا کیا بستیوں والے بے خوف ہو گئے کہ ان پر ہمارا عذاب دن چڑھے آ جائے اس حال میں

NOT FOR SALE - PESRP

يَلْعَبُوْنَ ﴿٩٨﴾ اَفَاَمِنُوْا مَكْرَ اللّٰهِ ۚ فَلَا يَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٩٩﴾ اَوَلَمْ يَهْدِ ١٢ ع ٦ ٢

کہ وہ کھیل رہے ہوں؟ تو کیا وہ اللہ کی تدبیر سے بے خوف ہو گئے ہیں تو اللہ کی تدبیر سے وہی لوگ بے خوف ہوتے ہیں جو خسارہ پانے والے ہیں۔ کیا ان لوگوں

لِلَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ اَهْلِهَآ اَنْ لَّوْ نَشَآءُ اَصَبْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ ۚ

کے لیے واضح نہیں ہوئی جو وہاں کے لوگوں (کے ہلاک ہونے) کے بعد زمین کے وارث ہوئے (یہ بات) کہ اگر ہم چاہیں تو ان کو ان کے گناہوں پر پکڑ لیں اور

وَنَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿١٠٠﴾ تِلْكَ الْقُرٰى نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآئِهَا ۚ وَلَقَدْ

ان کے دِلوں پر مہر لگا دیں تو وہ سن ہی نہ سکیں۔ یہ (وہ) بستیاں ہیں جن کے حالات ہم آپ سے بیان کررہے ہیں اور یقیناً

جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا مِنْ قَبْلُ ؕ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ

ان کے پاس ان کے رسول واضح نشانیاں لے کر آئے تو وہ اس پر ایمان لانے والے نہ تھے جس کو وہ پہلے جھٹلا چکے تھے اسی طرح اللہ کافروں کے دلوں پر مہر لگا دیتا

عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٠١﴾ وَمَا وَجَدْنَا لِاَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ ۚ وَاِنْ وَّجَدْنَآ اَكْثَرَهُمْ لَفٰسِقِيْنَ ﴿١٠٢﴾

ہے۔ اور ہم نے ان کی اکثریت کو وعدہ کا پابند نہ پایا اور ہم نے ان میں سے اکثر کو نافرمان ہی پایا۔

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَظَلَمُوْا

پھر ہم نے ان کے بعد بھیجا موسیٰ (علیہ السّلام) کو اپنی نشانیوں کے ساتھ فرعون اور اُس (کی قوم) کے سرداروں کی طرف تو اُن لوگوں نے اُن (نشانیوں) کے ساتھ

بِهَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿١٠٣﴾ وَقَالَ مُوْسٰى يٰفِرْعَوْنُ اِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ

ظلم کیا تو آپ دیکھیے کیسا انجام ہوا فساد کرنے والوں کا؟ اور موسیٰ (علیہ السّلام) نے فرمایا اے فرعون! بے شک میں رسول ہوں تمام جہانوں کے ربّ کی

الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٤﴾ حَقِيْقٌ عَلٰٓى اَنْ لَّآ اَقُوْلَ عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ؕ قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ

طرف سے۔ مجھ پر لازم ہے کہ اللہ کے بارے میں سوائے حق بات کے کچھ نہ کہوں یقیناً میں تمھارے پاس تمھارے ربّ کی طرف سے واضح نشانی لایا ہوں

فَاَرْسِلْ مَعِيَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿١٠٥﴾ قَالَ اِنْ كُنْتَ جِئْتَ بِاٰيَةٍ فَاْتِ بِهَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١٠٦﴾

لٰہذا تم بنی اسرائیل کو میرے ساتھ بھیج دو۔ (فرعون نے) کہا اگر تم کوئی نشانی لائے ہو تو اسے پیش کرو اگر تم سچّوں میں سے ہو۔

فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٠٧﴾ وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿١٠٨﴾ ١٣ ع ٩ ٣

تب (موسیٰ علیہ السّلام نے) اپنا عصا (زمین پر) ڈال دیا تو وہ اسی وقت واضح اژدھا بن گیا۔ اور اپنا ہاتھ نکالا تو وہ اسی وقت سفید چمک دار تھا دیکھنے والوں کے

قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ﴿١٠٩﴾ يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ ۚ

لیے۔ قومِ فرعون کے سرداروں نے کہا یقیناً یہ بڑا ماہر جادوگر ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ تمھیں نکال دے تمھاری زمین سے

NOT FOR SALE - PESRP

فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَاَرْسِلْ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿۱۱۱﴾ يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سٰحِرٍ

تو تم کیا مشورہ دیتے ہو؟ انھوں نے کہا اسے اور اس کے بھائی کو مہلت دو اور شہروں میں جمع کرنے والوں کو بھیج دو۔ وہ تمھارے پاس لے آئیں ہر ماہر

عَلِيْمٍ ﴿۱۱۲﴾ وَجَآءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوْٓا اِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿۱۱۳﴾ قَالَ نَعَمْ

جادوگر کو۔ اور جادوگر فرعون کے پاس آئے کہنے لگے کہ یقیناً ہمارے لیے کچھ انعام ہونا چاہیے اگر ہم غالب ہو جائیں۔ (فرعون نے) کہا ہاں

وَاِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ نَحْنُ الْمُلْقِيْنَ ﴿۱۱۵﴾ قَالَ

اور یقیناً تم قربت والوں میں سے ہو جاؤ گے۔ (جادوگروں نے) کہا اے موسیٰ! یا تم (پہلے) پھینکو یا ہم پھینکیں۔ (موسیٰ علیہ السّلام نے) فرمایا

اَلْقُوْا ۚ فَلَمَّآ اَلْقَوْا سَحَرُوْٓا اَعْيُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ وَجَآءُوْ بِسِحْرٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۱۶﴾ وَاَوْحَيْنَآ

کہ تم ہی ڈالو پھر جب انھوں نے (جادو کی چیزیں) ڈالیں (تو) لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا اور اُنھیں ڈرایا اور وہ زبردست جادو لائے۔ اور ہم نے

اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا

موسیٰ (علیہ السّلام) کی طرف وحی فرمائی کہ تم اپنا عصا ڈال دو تو وہ فوراً ان (چیزوں) کو نگلنے لگا جو انھوں نے جھوٹی بنائی تھیں۔ تو حق ثابت ہو گیا اور بے کار ہو گیا جو

يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ قَالُوْٓا اٰمَنَّا

کچھ وہ کر رہے تھے۔ تو وہ (آلِ فرعون) وہاں مغلوب ہو گئے اور ذلیل وخوار ہو کر واپس ہوئے۔ اور جادوگر سجدے میں گر پڑے۔ (جادوگر) بولے ہم ایمان

بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۱﴾ رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ قَالَ فِرْعَوْنُ اٰمَنْتُمْ بِهٖ قَبْلَ اَنْ

لائے تمام جہانوں کے ربّ پر۔ (یعنی) موسیٰ (علیہ السّلام) اور ہارون (علیہ السّلام) کے ربّ پر۔ فرعون نے کہا تم اس پر ایمان لے آئے ہو اس سے پہلے کہ

اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوْهُ فِي الْمَدِيْنَةِ لِتُخْرِجُوْا مِنْهَآ اَهْلَهَا ۚ فَسَوْفَ

میں تمھیں اجازت دیتا؟ یقیناً یہ ایک چال ہے جو تم سب نے مل کر اس شہر میں چلی ہے تاکہ تم اس (شہر) سے نکال دو اس کے رہنے والوں کو تو عنقریب تم (اس

تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۲۴﴾ قَالُوْٓا

کا انجام) جان لو گے۔ میں یقیناً کاٹ ڈالوں گا تمھارے ہاتھوں اور تمھارے پاؤں کو مخالف سمت سے پھر تم سب کو ضرور سولی پر لٹکا دوں گا۔ وہ (جادوگر) بولے

اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۲۵﴾ وَمَا تَنْقِمُ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاٰيٰتِ رَبِّنَا لَمَّا

بے شک ہم تو اپنے ربّ ہی کی طرف واپس جانے والے ہیں۔ اور تُو ہم سے اس بات کا انتقام لے رہا ہے کہ ہم ایمان لائے اپنے ربّ کی نشانیوں پر جب وہ

جَآءَتْنَا ۗ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ﴿۱۲۶﴾ وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ

ہمارے پاس آئیں اے ہمارے ربّ ہم پر صبر انڈیل دے اور ہمیں اسلام کی حالت میں اُٹھا۔ اور قومِ فرعون کے سرداروں نے (فرعون سے) کہا

NOT FOR SALE - PESRP

اَتَذَرُ مُوْسٰى وَقَوْمَهٗ لِيُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ وَيَذَرَكَ وَاٰلِهَتَكَ ؕ قَالَ سَنُقَتِّلُ

کیا آپ موسیٰ اور اس کی قوم کو چھوڑ دیں گے تاکہ وہ زمین میں فساد پھیلائیں اور وہ تجھے اور تیرے معبودوں کو چھوڑے رہیں؟ (فرعون نے) کہا ہم اُن کے لڑکوں کو

اَبْنَآءَهُمْ وَنَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ۚ وَاِنَّا فَوْقَهُمْ قٰهِرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اسْتَعِيْنُوْا بِاللّٰهِ

(بُری طرح) قتل کریں گے اور ان کی لڑکیوں کو زندہ رکھیں گے اور بے شک ہم اُن پر غالب ہیں۔ موسیٰ (علیہ السّلام) نے اپنی قوم سے فرمایا اللہ سے مدد مانگو

وَاصْبِرُوْا ۚ اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ ۙ۫ يُوْرِثُهَا مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۲۸﴾ قَالُوْٓا

اور صبر کرو بے شک زمین اللہ کی ہے وہ جسے چاہتا ہے اس کا وارث بناتا ہے اپنے بندوں میں سے اور اچھا انجام پرہیزگاروں کے لیے ہے۔ (بنی اسرائیل نے)

اُوْذِيْنَا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَاْتِيَنَا وَمِنْۢ بَعْدِ مَا جِئْتَنَا ؕ قَالَ عَسٰى رَبُّكُمْ

کہا ہمیں ستایا گیا آپ کے ہمارے پاس آنے سے پہلے بھی اور آپ کے ہمارے پاس آنے کے بعد بھی (موسیٰ علیہ السّلام نے) فرمایا کہ قریب ہے کہ تمھارا ربّ

اَنْ يُّهْلِكَ عَدُوَّكُمْ وَيَسْتَخْلِفَكُمْ فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۹﴾ وَلَقَدْ اَخَذْنَآ ع ۱۵ ۵

تمھارے دشمن کو ہلاک کر دے اور تمھیں زمین میں خلیفہ بنائے پھر وہ دیکھے کہ تم کیسے عمل کرتے ہو؟ اور یقیناً ہم نے آلِ فرعون

اٰلَ فِرْعَوْنَ بِالسِّنِيْنَ وَنَقْصٍ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۳۰﴾ فَاِذَا جَآءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ

کو پکڑا قحطوں اور پھلوں میں نقصان (کے عذاب) سے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ پھر جب اُنھیں اچھائی پہنچتی

قَالُوْا لَنَا هٰذِهٖ ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّطَّيَّرُوْا بِمُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗ ؕ اَلَآ اِنَّمَا طٰٓئِرُهُمْ

تو وہ کہتے یہ ہماری اپنی وجہ سے ہے اور اگر اُنھیں کوئی بُرائی پہنچتی تو وہ موسیٰ (علیہ السّلام) اور اُن کے ساتھیوں کی بدشگونی ٹھہراتے آگاہ رہو اللہ کے نزدیک اُن ہی

عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۱﴾ وَقَالُوْا مَهْمَا تَاْتِنَا بِهٖ مِنْ اٰيَةٍ لِّتَسْحَرَنَا بِهَا ۙ لا

کی نحوست (مقدر) ہے لیکن اُن میں سے اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اور وہ لوگ کہنے لگے تم ہمارے پاس جو بھی نشانی لاؤ تاکہ تم اس کے ذریعہ ہم پر جادو کرو

فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۲﴾ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ

تو بھی ہم تم پر ایمان لانے والے نہیں ہیں۔ پھر ہم نے اُن پر طوفان اور ٹڈیاں اور جوئیں اور مینڈک

وَالدَّمَ اٰيٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ ۫ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ

اور خون (یہ) سب الگ الگ نشانیاں (بطورِ عذاب) بھیجیں تو انھوں نے تکبّر کیا اور وہ مجرم قوم تھی۔ اور جب اُن پر عذاب واقع ہوتا

قَالُوْا يٰمُوْسَى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ

تو کہتے کہ اے موسیٰ! آپ دُعا فرمائیں ہمارے لیے اپنے ربّ سے اس کے ذریعے سے جو اُس نے آپ سے عہد فرما رکھا ہے اگر آپ ہم سے اس عذاب کو ہٹا

NOT FOR SALE - PESRP

لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِيٓ اِسْرَآءِيْلَ ۚ﴿۱۳۴﴾ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ اِلٰٓى اَجَلٍ هُمْ

دیں گے تو ہم ضرور آپ پر ایمان لائیں گے اور ہم ضرور آپ کے ساتھ بنی اسرائیل کو بھیج دیں گے۔ پھر جب ہم ان سے عذاب ہٹا دیتے ایک مدّت تک کے لیے

بٰلِغُوْهُ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ﴿۱۳۵﴾ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا

جس کو وہ پہنچنے والے ہوتے تب وہ عہد توڑ دیتے۔ پھر ہم نے اُن سے بدلہ لیا تو ہم نے اُنھیں سمندر میں غرق کر دیا اس وجہ سے کہ انھوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا

وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿۱۳۶﴾ وَاَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ مَشَارِقَ الْاَرْضِ

اور وہ اُن سے غافل تھے۔ اور ہم نے اس قوم کو وارث بنا دیا جو کمزور کردی گئی تھی سرزمینِ مشرق و مغرب

وَمَغَارِبَهَا الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ۭ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰى عَلٰى بَنِيٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ

کا جس میں ہم نے برکت رکھی تھی اور آپ کے رب کا اچھا وعدہ پورا ہو گیا بنی اسرائیل کے بارے میں اس وجہ سے کہ انھوں

بِمَا صَبَرُوْا ۭ وَدَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهٗ وَمَا كَانُوْا يَعْرِشُوْنَ ﴿۱۳۷﴾

نے صبر کیا تھا اور ہم نے ان (محلات) کو تباہ کر دیا جو فرعون اور اس کی قوم نے بنا رکھے تھے اور (انگور کے باغات کو بھی) جو وہ بلندی پر چڑھاتے تھے۔

وَجٰوَزْنَا بِبَنِيٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتَوْا عَلٰى قَوْمٍ يَّعْكُفُوْنَ عَلٰٓى اَصْنَامٍ لَّهُمْ ۚ قَالُوْا يٰمُوْسَى

اور ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر کے پار کرایا تو وہ (ایسی) قوم کے پاس پہنچے جو اپنے بُتوں کی پوجا میں لگے ہوئے تھے انھوں نے کہا اے موسیٰ!

اجْعَلْ لَّنَآ اِلٰهًا كَمَا لَهُمْ اٰلِهَةٌ ۭ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿۱۳۸﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَاۗءِ

آپ ہمارے لیے بھی ایک معبود بنا دیں جیسے اُن لوگوں کے لیے معبود ہیں (موسیٰ علیہ السّلام نے) فرمایا بے شک تم بڑے ہی جاہل لوگ ہو۔ بے شک یہ لوگ جس

مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِيْهِ وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۹﴾ قَالَ اَغَيْرَ اللّٰهِ

(چیز کی پوجا) میں مشغول ہیں وہ برباد ہونے والا ہے اور باطل ہے جو کچھ وہ کر رہے ہیں۔ (موسیٰ علیہ السّلام نے) فرمایا کیا میں اللہ کے سوا تمھارے لیے کوئی اور

اَبْغِيْكُمْ اِلٰهًا وَّهُوَ فَضَّلَكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۴۰﴾ وَاِذْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ

معبود تلاش کروں؟ حالاں کہ اسی نے تمھیں (اس زمانے کے) تمام جہانوں پر فضیلت بخشی ہے۔ اور (یاد کرو) جب ہم نے تمھیں آلِ فرعون سے نجات عطا فرمائی

يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْۗءَ الْعَذَابِ ۚ يُقَتِّلُوْنَ اَبْنَاۗءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَاۗءَكُمْ ۭ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَاۗءٌ

وہ تمھیں بدترین عذاب دیتے تھے تمھارے بیٹوں کو قتل کرتے تھے اور تمھاری بیٹیوں کو زندہ رہنے دیتے تھے اور اس میں تمھارے رب کی طرف سے بہت

مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿۱۴۱﴾ وَوٰعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً وَّاَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِيْقَاتُ رَبِّهٖٓ

بڑی آزمائش تھی۔ اور ہم نے موسیٰ (علیہ السّلام) سے تیس راتوں کا وعدہ فرمایا اور ہم نے اسے دس (راتیں اور) ملا کر مکمل فرما دیا تو ان کے ربّ کی چالیس راتوں کی

NOT FOR SALE - PESRP

أَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ۚ وَقَالَ مُوْسٰى لِأَخِيْهِ هٰرُوْنَ اخْلُفْنِيْ فِيْ قَوْمِيْ وَأَصْلِحْ

مُدت پوری ہوگئی اور موسیٰ (علیہ السّلام) نے اپنے بھائی ہارون (علیہ السّلام) سے فرمایا (میری غیر موجودگی میں) میرے جانشین رہنا میری قوم میں اور اصلاح کرنا

وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۴۲﴾ وَلَمَّا جَآءَ مُوْسٰى لِمِيْقَاتِنَا وَكَلَّمَهٗ رَبُّهٗ ۙ

اور فساد کرنے والوں کے راستے کی پیروی نہ کرنا۔ اور جب موسیٰ (علیہ السّلام) ہمارے مقرر کیے ہوئے وقت پر آئے اور ان سے اُن کے ربّ نے کلام فرمایا

قَالَ رَبِّ أَرِنِيْٓ أَنْظُرْ إِلَيْكَ ؕ قَالَ لَنْ تَرٰىنِيْ وَلٰكِنِ انْظُرْ إِلَى الْجَبَلِ فَإِنِ

(تو) عرض کیا اے میرے ربّ! مجھے (اپنا) دیدار کرا دے کہ میں تجھے دیکھ لوں (اللہ نے) فرمایا کہ تم ہرگز مجھے نہ دیکھ سکو گے لیکن پہاڑ کی طرف دیکھو پھر اگر وہ

اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ فَسَوْفَ تَرٰىنِيْ ۚ فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا ۚ

اپنی جگہ پر برقرار رہا تو عنقریب تم مجھے دیکھ سکو گے پھر جب اُن کے ربّ نے پہاڑ پر تجلّی فرمائی تو اُس کو ریزہ ریزہ کر دیا اور موسیٰ (علیہ السّلام) بے ہوش ہو کر

فَلَمَّآ أَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ إِلَيْكَ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۴۳﴾

گرے پھر جب ہوش میں آئے (تو) عرض کیا تیری ذات پاک ہے اور میں تیرے حضور توبہ کرتا ہوں اور میں سب سے پہلے ایمان لانے والوں میں سے ہوں۔

قَالَ يٰمُوْسٰٓى إِنِّي اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسٰلٰتِيْ وَبِكَلَامِيْ ۫ۖ فَخُذْ مَآ اٰتَيْتُكَ

(اللہ نے) فرمایا اے موسیٰ! بے شک میں نے تمھیں لوگوں پر چُن لیا ہے اپنے پیغامات کے لیے اور اپنے کلام کے لیے تو جو کچھ میں نے تمھیں عطا فرمایا ہے

وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾ وَكَتَبْنَا لَهٗ فِي الْأَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْعِظَةً وَّتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ

(اسے) لے لو اور شکر گزاروں میں سے ہو جاؤ۔ اور ہم نے ان (موسیٰ علیہ السّلام) کے لیے تختیوں میں لکھ دی ہر چیز کی نصیحت اور ہر چیز کی تفصیل

شَيْءٍ ۚ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَّأْمُرْ قَوْمَكَ يَأْخُذُوْا بِأَحْسَنِهَا ؕ سَأُورِيْكُمْ دَارَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۱۴۵﴾

لہٰذا تم اسے مضبوطی سے تھامے رکھو اور اپنی قوم کو بھی حکم دو کہ وہ اس کی اچھی باتوں کو اختیار کریں میں عنقریب تمھیں نافرمانوں کا گھر دکھاؤں گا۔

سَأَصْرِفُ عَنْ اٰيٰتِيَ الَّذِيْنَ يَتَكَبَّرُوْنَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ وَإِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا

میں عنقریب اپنی آیتوں سے پھیر دوں گا ان لوگوں کو جو زمین میں ناحق تکبّر کرتے ہیں اور اگر وہ تمام نشانیاں (بھی) دیکھ لیں (تب بھی) وہ اُس پر ایمان نہیں لائیں

بِهَا ۚ وَإِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۚ وَإِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الْغَيِّ يَتَّخِذُوْهُ

گے اور اگر وہ ہدایت کا راستہ (بھی) دیکھ لیں (تو بھی) اسے (اپنا) راستہ نہیں بنائیں گے اور اگر گمراہی کا راستہ دیکھ لیں تو اسے (اپنا) راستہ

سَبِيْلًا ؕ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿۱۴۶﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا

بنا لیں گے یہ اس لیے کہ انھوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور وہ ان سے غافل رہے۔ اور جن لوگوں نے جھٹلایا ہماری آیتوں کو

NOT FOR SALE - PESRP

وَلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ؕ هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۷﴾ وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوْسٰى ع ۱۷ / ۷

اور آخرت کی ملاقات کو ان کے اعمال برباد ہو گئے اُنھیں ایسا ہی بدلہ دیا جائے گا جیسے وہ کام کیا کرتے تھے۔اور موسیٰ (علیہ السّلام) کے (کوہِ طور پر جانے کے) بعد

مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ ؕ اَلَمْ يَرَوْا اَنَّهٗ لَا يُكَلِّمُهُمْ وَلَا يَهْدِيْهِمْ

ان کی قوم نے اپنے زیوروں سے ایک بچھڑا بنا لیا جو ایک جسم تھا جس کی گائے کی سی آواز تھی کیا انھوں نے نہیں دیکھا کہ نہ وہ اُن سے بات کر سکتا ہے اور نہ ہی اُنھیں

سَبِيْلًا ۘ اِتَّخَذُوْهُ وَكَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۸﴾ وَلَمَّا سُقِطَ فِيْۤ اَيْدِيْهِمْ وَرَاَوْا اَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوْا ۙ قَالُوْا وقف لازم

راستہ دکھا سکتا ہے انھوں نے اسے (معبود) بنا لیا اور وہ ظالم تھے۔اور جب وہ نادم ہوئے اور انھوں نے دیکھا کہ وہ واقعی گمراہ ہو گئے ہیں (تو) وہ کہنے لگے

لَئِنْ لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۱۴۹﴾ وَلَمَّا رَجَعَ مُوْسٰۤى اِلٰى قَوْمِهٖ

اگر ہمارے ربّ نے ہم پر رحم نہ فرمایا اور ہمیں نہ بخشا تو یقیناً ہم نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔اور جب موسیٰ (علیہ السّلام) اپنی قوم کی طرف واپس

غَضْبَانَ اَسِفًا ۙ قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُوْنِيْ مِنْۢ بَعْدِيْ ۚ اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ رَبِّكُمْ ۚ

آئے نہایت غصّے (اور) غم کی حالت میں (تو) فرمانے لگے کہ تم نے میرے پیچھے بہت ہی بُرا کام کیا ہے کیا تم نے اپنے ربّ کے حکم پر جلد بازی کی؟

وَاَلْقَى الْاَلْوَاحَ وَاَخَذَ بِرَاْسِ اَخِيْهِ يَجُرُّهٗۤ اِلَيْهِ ؕ قَالَ ابْنَ اُمَّ

اور تختیاں ڈال دیں اور اپنے بھائی (ہارون علیہ السّلام) کے سر (کے بالوں) کو پکڑ کر اپنی طرف کھینچا (ہارون علیہ السّلام نے) فرمایا اے میری ماں کے بیٹے!

اِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُوْنِيْ وَكَادُوْا يَقْتُلُوْنَنِيْ ۖ فَلَا تُشْمِتْ بِيَ الْاَعْدَآءَ وَلَا تَجْعَلْنِيْ مَعَ

بے شک (اس) قوم نے مجھے کمزور سمجھا اور قریب تھا کہ وہ مجھے قتل کر دیتے تو آپ مجھ پر دشمنوں کو نہ ہنسائیں اور مجھے شامل نہ کریں

الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۵۰﴾ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِاَخِيْ وَاَدْخِلْنَا فِيْ رَحْمَتِكَ ۖ وَاَنْتَ اَرْحَمُ

ظالم لوگوں کے ساتھ۔(موسیٰ علیہ السّلام نے) عرض کیا اے میرے ربّ! مجھے اور میرے بھائی کو معاف فرما اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل فرما اور تُو سب سے

الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۵۱﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَذِلَّةٌ ع ۱۸ / ۸

بڑھ کر رحم فرمانے والا ہے۔بے شک جن لوگوں نے بچھڑے کو (معبود) بنایا عنقریب اُنھیں ان کے ربّ کی طرف سے غضب پہنچے گا اور دنیا کی

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُفْتَرِيْنَ ﴿۱۵۲﴾ وَالَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ

زندگی میں ذلّت بھی اور بہتان باندھنے والوں کو ہم اسی طرح سزا دیتے ہیں۔اور جن لوگوں نے بُرے کام کیے پھر اس کے بعد توبہ کر لی

بَعْدِهَا وَاٰمَنُوْۤا ۫ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۵۳﴾ وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُّوْسَى الْغَضَبُ

اور ایمان لے آئے بے شک آپ کا ربّ اس کے بعد یقیناً بڑا ہی بخشنے والا، نہایت رحم فرمانے والا ہے۔اور جب موسیٰ (علیہ السّلام) کا غصّہ ٹھنڈا ہو گیا (تو) انھوں

NOT FOR SALE - PESRP

أَخَذَ الْأَلْوَاحَ ۖ وَفِي نُسْخَتِهَا هُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلَّذِينَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُونَ ﴿١٥٤﴾ وَاخْتَارَ مُوسَىٰ

نے تختیاں اٹھالیں اور ان کے مضامین میں ہدایت اور رحمت تھی ان لوگوں کے لیے جو اپنے ربّ سے ڈرتے ہیں۔ اور موسیٰ (علیہ السّلام) نے منتخب کیے

قَوْمَهُ سَبْعِينَ رَجُلًا لِّمِيقَاتِنَا ۖ فَلَمَّا أَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ أَهْلَكْتَهُم مِّن

اپنی قوم کے ستّر آدمی ہمارے مقررہ وقت (ملاقات) کے لیے پھر جب ان کو زلزلے نے پکڑ لیا (تو موسیٰ علیہ السّلام نے) عرض کیا اے میرے ربّ!

قَبْلُ وَإِيَّايَ ۖ أَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ السُّفَهَاءُ مِنَّا ۖ إِنْ هِيَ إِلَّا فِتْنَتُكَ

اگر تُو چاہتا تو اُنھیں پہلے ہی ہلاک کر دیتا اور مجھے بھی کیا تُو ہمیں ہلاک کرتا ہے اس وجہ سے کہ جو کچھ ہم میں سے بے وقوفوں نے کیا ہے یہ تو صرف تیری آزمائش ہے

تُضِلُّ بِهَا مَن تَشَاءُ وَتَهْدِي مَن تَشَاءُ ۖ أَنتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا ۖ وَأَنتَ خَيْرُ

اس کے ذریعہ تُو جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت فرماتا ہے تُو ہی ہمارا کارساز ہے لہٰذا تُو ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما اور تُو سب سے بہتر

الْغَافِرِينَ ﴿١٥٥﴾ وَاكْتُبْ لَنَا فِي هَٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ إِنَّا هُدْنَا إِلَيْكَ ۚ قَالَ عَذَابِي

بخشنے والا ہے۔ اور ہمارے لیے اس دنیا میں بھی بھلائی لکھ دے اور آخرت میں بھی بے شک ہم نے تیری طرف رجوع کر لیا (اللہ نے) فرمایا میں اپنا عذاب

أُصِيبُ بِهِ مَنْ أَشَاءُ ۖ وَرَحْمَتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ۚ فَسَأَكْتُبُهَا لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ

جسے چاہتا ہوں اسے پہنچاتا ہوں اور میری رحمت ہر شے پر چھائی ہوئی ہے تو عنقریب میں اس (رحمت) کو لکھ دوں گا ان لوگوں کے لیے جو پرہیزگاری اختیار کرتے

وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَالَّذِينَ هُم بِآيَاتِنَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٥٦﴾ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ

ہیں اور زکوۃ دیتے ہیں اور جو ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں۔ جو لوگ اس رسول کی پیروی کرتے ہیں جو نبی اُمّی ہیں

الَّذِي يَجِدُونَهُ مَكْتُوبًا عِندَهُمْ فِي التَّوْرَاةِ وَالْإِنجِيلِ يَأْمُرُهُم بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَاهُمْ

جنھیں وہ اپنے پاس لکھا ہوا پاتے ہیں تورات و انجیل میں وہ (نبی) اُنھیں اچھے کاموں کا حکم دیتے ہیں اور اُنھیں برائیوں

عَنِ الْمُنكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبَاتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبَائِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ إِصْرَهُمْ

سے روکتے ہیں اور ان کے لیے پاکیزہ چیزوں کو حلال قرار دیتے ہیں اور ناپاک چیزوں کو ان پر حرام کرتے ہیں اور ان سے ان کے بوجھ اتارتے ہیں اور وہ

وَالْأَغْلَالَ الَّتِي كَانَتْ عَلَيْهِمْ ۚ فَالَّذِينَ آمَنُوا بِهِ وَعَزَّرُوهُ وَنَصَرُوهُ وَاتَّبَعُوا النُّورَ

طوق (بھی) جو ان پر پڑے ہوئے تھے پس جو لوگ ان پر ایمان لائے اور جنھوں نے ان کی تعظیم کی اور ان کی مدد کی اور اس نور (یعنی قرآن) کی پیروی کی جو ان

الَّذِي أُنزِلَ مَعَهُ ۙ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿١٥٧﴾ قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعًا ع ١٩

کے ساتھ اتارا گیا ہے یہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔ آپ فرما دیجیے اے لوگو! بے شک میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول ہوں

NOT FOR SALE - PESRP

الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۠ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ

وہ (اللہ) جس کے لیے آسمانوں اور زمینوں کی بادشاہت ہے اس (اللہ) کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندگی اور موت دیتا ہے تو ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسول پر

النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿١٥٨﴾ وَمِنْ قَوْمِ مُوْسٰٓى

جو نبی اُمّی ہیں جو (خود بھی) اللہ اور اس کے کلمات پر ایمان رکھتے ہیں اور ان کی پیروی کرو تا کہ تم ہدایت پاؤ۔ اور موسیٰ (علیہ السّلام) کی قوم میں

اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿١٥٩﴾ وَقَطَّعْنٰهُمُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ

ایک گروہ (ایسے لوگوں کا بھی) ہے جو حق کے ساتھ رہنمائی کرتے ہیں اور اسی کے مطابق انصاف کرتے ہیں۔ اور ہم نے ان کو بارہ خاندانوں میں تقسیم کر کے الگ

اَسْبَاطًا اُمَمًا ۭ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اِذِ اسْتَسْقٰىهُ قَوْمُهٗٓ اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ

الگ جماعتیں بنا دیں اور جب موسیٰ (علیہ السّلام) سے ان کی قوم نے پانی مانگا تو ہم نے ان کی طرف وحی بھیجی کہ اپنا عصا

الْحَجَرَ ۚ فَانْۢبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۭ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ۭ

پتھر پر ماریے تو اس میں سے بارہ چشمے پھوٹ پڑے ہر قبیلہ نے اپنے پانی پینے کی جگہ جان لی

وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ۭ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ۭ

اور ہم نے ان پر بادلوں کا سایہ کیا اور ان پر مَن اور سلویٰ اُتارا (ان سے فرمایا کہ) تم ان پاکیزہ چیزوں میں سے کھاؤ جو ہم نے تمھیں عطا فرمائی ہیں

وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿١٦٠﴾ وَاِذْ قِيْلَ لَهُمُ اسْكُنُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ

اور انھوں نے ہمارا نقصان نہ کیا لیکن وہ اپنے آپ ہی پر ظلم کرتے تھے۔ اور جب ان (بنی اسرائیل) سے کہا گیا کہ اس بستی میں آباد ہو جاؤ

وَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَقُوْلُوْا حِطَّةٌ وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا نَّغْفِرْ لَكُمْ

اور اس میں سے جہاں چاہو کھاؤ اور کہتے جانا ہمیں بخش دے اور (شہر کے) دروازے میں سَروں کو جھکاتے ہوئے داخل ہونا (تو) ہم تمھاری خطائیں

خَطِيْٓـٰٔتِكُمْ ۭ سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٦١﴾ فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ

بخش دیں گے عنقریب ہم نیک لوگوں کو زیادہ دیں گے۔ پھر ان میں سے ظالموں نے اس بات کو بدل ڈالا دوسری بات سے جو ان سے

لَهُمْ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿١٦٢﴾ وَسْـَٔـلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ ع

کہی گئی تھی تو ہم نے ان پر آسمان سے عذاب بھیجا اس وجہ سے کہ وہ ظلم کرتے تھے۔ اور ان سے اس بستی کے بارے میں پوچھیے

كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ ۘ اِذْ يَعْدُوْنَ فِي السَّبْتِ اِذْ تَاْتِيْهِمْ حِيْتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وقف لازم

جو سمندر کے کنارے پر تھی جب وہ ہفتہ (کے حکم) کے بارے میں حد سے بڑھنے لگے جب ان کے ہفتہ کے دن اُبھر اُبھر کر مچھلیاں ان کے سامنے آتیں

NOT FOR SALE - PESRP

وَّيَوْمَ لَا يَسْبِتُوْنَ ۙ لَا تَاْتِيْهِمْ ۚ كَذٰلِكَ ۚ نَبْلُوْهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۱۶۳﴾ وَاِذْ قَالَتْ اُمَّةٌ

اور جب ہفتہ کا دن نہ ہوتا تو نہ آتیں اس طرح ہم نے ان کو آزمایا اس وجہ سے کہ وہ نافرمانی کرتے تھے۔ اور جب ان میں سے ایک گروہ نے کہا

مِّنْهُمْ لِمَ تَعِظُوْنَ قَوْمَا ۨ اللّٰهُ مُهْلِكُهُمْ اَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ قَالُوْا مَعْذِرَةً اِلٰى رَبِّكُمْ

کہ تم ایسے لوگوں کو کیوں نصیحت کرتے ہو جن کو اللہ ہلاک کرنے والا ہے یا اُنھیں سخت عذاب دینے والا ہے (تو) انھوں نے کہا تمھارے ربّ کے سامنے

وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۱۶۴﴾ فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖۤ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوْٓءِ

معذرت پیش کرنے کے لیے اور شاید وہ پرہیزگار بنیں۔ پھر جب وہ اس (بات) کو بھول گئے جس کی اُنھیں نصیحت کی گئی تھی تو ہم نے ان لوگوں کو بچا لیا جو بُرائی

وَاَخَذْنَا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا بِعَذَابٍ بَـِٔيْسٍ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۱۶۵﴾ فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَّا نُهُوْا عَنْهُ

سے روکتے تھے اور ہم نے ان کو سخت عذاب میں پکڑ لیا جنھوں نے ظلم کیا تھا اس وجہ سے کہ وہ نافرمانی کرتے تھے۔ پھر جب وہ اس میں حد سے بڑھ گئے جس سے

قُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِـِٕيْنَ ﴿۱۶۶﴾ وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكَ لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

اُنھیں منع کیا گیا تھا تو ہم نے ان سے کہہ دیا کہ ذلیل بندر بن جاؤ۔ اور (یاد کیجیے) جب آپ کے ربّ نے اعلان فرمایا کہ وہ قیامت کے دن تک ان (یہود) پر

مَنْ يَّسُوْمُهُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ؕ اِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيْعُ الْعِقَابِ ۖۚ وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۶۷﴾

ایسے لوگوں کو مسلّط کرتا رہے گا جو اُنھیں بُرا عذاب چکھائیں گے بے شک آپ کا ربّ ضرور جلد سزا دینے والا ہے اور یقیناً وہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا

وَقَطَّعْنٰهُمْ فِى الْاَرْضِ اُمَمًا ۚ مِنْهُمُ الصّٰلِحُوْنَ وَمِنْهُمْ دُوْنَ ذٰلِكَ ۫ وَبَلَوْنٰهُمْ بِالْحَسَنٰتِ

ہے۔ اور ہم نے اُنھیں زمین میں مختلف گروہوں میں تقسیم کر دیا ان میں سے کچھ نیک تھے اور کچھ اس کے علاوہ تھے اور ہم نے اچھے اور بُرے حالات کے ساتھ ان

وَالسَّيِّاٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۶۸﴾ فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَّرِثُوا الْكِتٰبَ يَاْخُذُوْنَ

کی آزمائش کی تاکہ وہ (اللہ کی طرف) رجوع کریں۔ پھر ان کے بعد ایسے نالائق جانشین ہوئے جو کتاب کے وارث بنے وہ اس

عَرَضَ هٰذَا الْاَدْنٰى وَيَقُوْلُوْنَ سَيُغْفَرُ لَنَا ۚ وَاِنْ يَّاْتِهِمْ عَرَضٌ مِّثْلُهٗ يَاْخُذُوْهُ ؕ

حقیر دنیا کا سامان ہی لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمیں ضرور بخش دیا جائے گا اور اس کے بعد اگر ان کے پاس اس جیسا اور سامان آجائے تو اسے بھی لے لیں۔

اَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ مِّيْثَاقُ الْكِتٰبِ اَنْ لَّا يَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ وَدَرَسُوْا مَا فِيْهِ ؕ

کیا ان سے تورات میں عہد نہیں لیا گیا تھا کہ وہ اللہ کے بارے میں حق کے سوا کچھ اور نہ کہیں گے اور انھوں نے پڑھ لیا ہے جو کچھ اس میں ہے

وَالدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۶۹﴾ وَالَّذِيْنَ يُمَسِّكُوْنَ بِالْكِتٰبِ وَاَقَامُوا

اور آخرت کا گھر ان لوگوں کے لیے بہتر ہے جو ڈرتے ہیں کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے۔ اور جو لوگ (اللہ کی) کتاب کو مضبوطی سے پکڑتے ہیں اور نماز قائم کرتے

NOT FOR SALE - PESRP

الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿١٧٠﴾ وَاِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ وَّ ظَنُّوْٓا

ہیں (تو) بے شک ہم اصلاح کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔ اور (یاد کیجیے) جب ہم نے پہاڑ کو ان کے اوپر اٹھایا گویا وہ ایک سائبان ہو اور انھوں نے

اَنَّهٗ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۚ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿١٧١﴾ ع ۲۱ ۹

خیال کیا کہ وہ ان پر گرنے والا ہے (ہم نے کہا) جو ہم نے تمھیں (تورات) عطا فرمائی ہے اسے مضبوطی سے پکڑو اور جو کچھ اس میں ہے اسے یاد رکھو تاکہ تم بچ جاؤ۔

وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْۢ بَنِيْٓ اٰدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَاَشْهَدَهُمْ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ ۚ اَلَسْتُ

اور جب آپ کے ربّ نے بنی آدم کی پشتوں سے ان کی نسل کو نکالا اور اُنھیں خود ان کی جانوں پر گواہ بنایا (اور پوچھا) کیا میں تمھارا

بِرَبِّكُمْ ؕ قَالُوْا بَلٰى ۛۚ شَهِدْنَا ۛۚ اَنْ تَقُوْلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غٰفِلِيْنَ ﴿١٧٢﴾ معانقة

ربّ نہیں ہوں؟ انھوں نے جواب دیا کیوں نہیں! ہم (اس واقعہ کے) گواہ ہیں (ایسا نہ ہو) کہ تم قیامت کے دن کہو کہ بے شک ہم تو اس بات سے بالکل بے خبر

اَوْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اَشْرَكَ اٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِّنْۢ بَعْدِهِمْ ۚ اَفَتُهْلِكُنَا

تھے۔ یا (ایسا نہ ہو کہ) تم کہو کہ شرک تو ہم سے پہلے ہمارے باپ دادا ہی نے کیا تھا اور ہم تو ان کے بعد (ان کی) اولاد تھے تو کیا تُو ہمیں اس (شرک کی) وجہ سے

بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿١٧٣﴾ وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿١٧٤﴾

ہلاک کرے گا جو گمراہ لوگوں نے کیا۔ اور اسی طرح ہم کھول کھول کر (اپنی) آیات بیان کرتے ہیں تاکہ وہ (اللہ کی طرف) رجوع کریں۔

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِيْٓ اٰتَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَاَتْبَعَهُ الشَّيْطٰنُ فَكَانَ مِنَ

اور آپ ان کو اس شخص کا حال پڑھ کر سنایئے جسے ہم نے اپنی آیات عطا کیں تو وہ ان سے (صاف) نکل گیا پھر شیطان اس کے پیچھے لگ گیا تو وہ گمراہوں میں سے

الْغٰوِيْنَ ﴿١٧٥﴾ وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَلٰكِنَّهٗٓ اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ ۚ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ

ہو گیا۔ اور ہم چاہتے تو اسے ان (آیتوں) کی وجہ سے بلند کرتے لیکن وہ تو دنیا کی طرف مائل ہو گیا اور اپنی خواہشِ نفس کی پیروی کرنے لگا تو ایسے شخص کی مثال کتّے

الْكَلْبِ ۚ اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ اَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

کی سی ہے اگر تم اس پر حملہ کرو تو زبان نکالے ہانپتا ہے یا اسے چھوڑ دو تو بھی زبان نکالے ہانپتا ہے یہ ان لوگوں کی مثال ہے جنھوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا

بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿١٧٦﴾ سَآءَ مَثَلَا ۨالْقَوْمُ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا

تو آپ ان قصّوں کو بیان کریں تاکہ یہ غور و فکر کریں۔ کیا ہی بُری مثال ہے ان لوگوں کی جنھوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا

وَاَنْفُسَهُمْ كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿١٧٧﴾ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِيْ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

اور وہ اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔ جسے اللہ ہدایت عطا فرمائے تو وہی ہدایت پانے والا ہے اور جسے وہ گمراہ کر دے تو وہی نقصان

NOT FOR SALE - PESRP

الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۷۸﴾ وَلَقَدْ ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۖ لَهُمْ قُلُوْبٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ

اٹھانے والے ہیں۔ اور یقیناً ہم نے بہت سے جنّات اور انسان جہنم کے لیے پیدا کیے ان کے دل ہیں جن سے وہ سمجھتے نہیں

بِهَا ۡ وَلَهُمْ اَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا ۡ وَلَهُمْ اٰذَانٌ لَّا يَسْمَعُوْنَ بِهَا ۭ اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ

اور ان کی آنکھیں ہیں جن سے وہ دیکھتے نہیں اور ان کے کان ہیں جن سے وہ سنتے نہیں یہ لوگ چوپایوں کی طرح ہیں

هُمْ اَضَلُّ ۭ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿۱۷۹﴾ وَلِلّٰهِ الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا ۠ وَذَرُوا الَّذِيْنَ

بلکہ ان سے بھی زیادہ گمراہ ہیں یہی لوگ غافل ہیں۔ اور اللہ ہی کے لیے تمام اچھے نام ہیں لہٰذا اسے اِن (ناموں) کے ساتھ پکارو اور ان لوگوں کو چھوڑ دو

يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اَسْمَاۗئِهٖ ۭ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸۰﴾ وَمِمَّنْ خَلَقْنَآ اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ

جو اس کے ناموں میں ٹیڑھ اختیار کرتے ہیں عنقریب اُنھیں اس کا بدلہ دیا جائے گا جو وہ کیا کرتے تھے۔ اور جو لوگ ہم نے پیدا کیے ان میں سے ایک گروہ ایسا بھی

بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۸۱﴾ ۧ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُمْ ع ۲۲ ۱۲

ہے جو حق کے مطابق رہ نُمائی کرتا ہے اور اسی کے مطابق انصاف کرتا ہے۔ اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہم آہستہ آہستہ اُنھیں (عذاب کی طرف اس

مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۲﴾ ۚ وَاُمْلِيْ لَهُمْ ۭ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ﴿۱۸۳﴾ اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا ۫ مَا بِصَاحِبِهِمْ

طرح) لے جائیں گے کہ اُنھیں خبر بھی نہ ہوگی۔ اور میں اُنھیں مہلت دوں گا بے شک میری تدبیر بہت مضبوط ہے۔ کیا انھوں نے غور نہیں کیا کہ ان کے صاحب کو

مِّنْ جِنَّةٍ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸۴﴾ اَوَلَمْ يَنْظُرُوْا فِيْ مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا

کوئی جنون نہیں ہے وہ تو واضح طور پر ڈرانے والے ہیں۔ کیا ان لوگوں نے غور نہیں کیا آسمانوں اور زمینوں کی بادشاہت میں اور جو شے بھی

خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۙ وَّاَنْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ قَدِ اقْتَرَبَ اَجَلُهُمْ ۚ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۢ بَعْدَهٗ

اللہ نے پیدا فرمائی ہے اور (نہ اس بات پر غور کیا) کہ ہوسکتا ہے کہ ان کا (مقررہ) وقت قریب آ پہنچا ہو پھر اس (قرآن) کے بعد وہ کس بات پر

يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۸۵﴾ مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ۭ وَيَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۸۶﴾

ایمان لائیں گے؟ جسے اللہ گمراہ کر دے تو اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں اور (اللہ) اُنھیں چھوڑ دیتا ہے تاکہ وہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں۔

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ۭ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ ۚ

وہ آپ سے قیامت کے بارے سوال کرتے ہیں کہ وہ کب قائم ہوگی؟ آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) فرما دیجیے اس کا علم صرف میرے ربّ ہی کے پاس ہے

لَا يُجَلِّيْهَا لِوَقْتِهَآ اِلَّا هُوَ ۘ ثَقُلَتْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ لَا تَاْتِيْكُمْ اِلَّا بَغْتَةً ۭ يَسْـَٔلُوْنَكَ وقفۃ منزل وقف لازم

وہی اسے اس کے وقت پر ظاہر فرمائے گا وہ (قیامت) آسمانوں اور زمینوں میں ایک بھاری بات ہے وہ تم پر اچانک آجائے گی وہ آپ سے (اس طرح) پُوچھتے ہیں

NOT FOR SALE - PESRP

كَاَنَّكَ حَفِیٌّ عَنۡهَا ؕ قُلۡ اِنَّمَا عِلۡمُهَا عِنۡدَ اللّٰهِ وَلٰـكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۸۷﴾ قُلْ لَّاۤ اَمۡلِكُ

گویا آپ اس کی تلاش میں ہیں آپ فرما دیجیے اس کا علم تو اللہ ہی کے پاس ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) فرما دیجیے میں اپنی جان

لِنَفۡسِیۡ نَفۡعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَلَوۡ كُنۡتُ اَعۡلَمُ الۡغَيۡبَ لَاسۡتَكۡثَرۡتُ مِنَ الۡخَيۡرِ ۖۚ معانقة

کے لیے (ازخود) کسی نفع اور نقصان کا اختیار نہیں رکھتا مگر اتنا ہی جتنا اللہ نے چاہا اور اگر میں (ازخود) غیب کی باتیں جانتا ہوتا تو بہت سی بھلائیاں جمع کر لیتا

وَمَا مَسَّنِیَ السُّوۡٓءُ ۛۚ اِنۡ اَنَا اِلَّا نَذِيۡرٌ وَّبَشِيۡرٌ لِّقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۸۸﴾ هُوَ الَّذِیۡ خَلَقَكُمۡ ع ٢٣ ٢٢ ١٤

اور مجھے (کبھی) کوئی تکلیف نہ پہنچتی میں تو ایک ڈرانے والا اور خوش خبری سنانے والا ہوں ان لوگوں کو جو ایمان رکھتے ہیں۔ وہی ہے جس نے تمھیں ایک جان سے

مِّنۡ نَّفۡسٍ وَّاحِدَةٍ وَّجَعَلَ مِنۡهَا زَوۡجَهَا لِيَسۡكُنَ اِلَيۡهَا ۚ فَلَمَّا تَغَشّٰٮهَا حَمَلَتۡ حَمۡلًا

پیدا فرمایا اور اسی میں سے اس کا جوڑا بنایا تا کہ وہ اس سے سکون حاصل کرے پھر جب اس (شوہر) نے اس (بیوی) کو ڈھانپ لیا (تو) اسے ہلکا سا حمل ہو گیا پس

خَفِيۡفًا فَمَرَّتۡ بِهٖ ۚ فَلَمَّاۤ اَثۡقَلَتۡ دَّعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا لَئِنۡ اٰتَيۡتَنَا صَالِحًا لَّنَكُوۡنَنَّ مِنَ

وہ اس کے ساتھ چلتی پھرتی رہی پھر جب وہ بوجھل ہو گئی (تو) وہ (میاں بیوی) اللہ سے دُعا مانگنے لگے جو ان کا ربّ ہے کہ اگر تو ہمیں تندرست (اولاد) عطا فرمائے

الشّٰكِرِيۡنَ ﴿۱۸۹﴾ فَلَمَّاۤ اٰتٰٮهُمَا صَالِحًا جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ

تو ہم ضرور شکر کرنے والوں میں سے ہوں گے۔ پھر جب (اللہ نے) ان دونوں کو بہترین (اولاد) عطا فرمائی تو وہ (میاں بیوی) اس کا شریک ٹھہرانے لگے (اس

فِيۡمَاۤ اٰتٰٮهُمَا ۚ فَتَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ﴿۱۹۰﴾ اَيُشۡرِكُوۡنَ مَا لَا يَخۡلُقُ شَيۡـئًا

اولاد میں) جو اس (اللہ) نے اُنھیں عطا فرمائی تو اللہ بہت بلند ہے اس شرک سے جو یہ لوگ کرتے ہیں۔ کیا وہ ان کو شریک بناتے ہیں جو کچھ بھی پیدا نہیں کر سکتے

وَّهُمۡ يُخۡلَقُوۡنَ ۖ﴿۱۹۱﴾ وَلَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ لَهُمۡ نَصۡرًا وَّلَاۤ اَنۡفُسَهُمۡ يَنۡصُرُوۡنَ ﴿۱۹۲﴾ وَاِنۡ تَدۡعُوۡهُمۡ اِلَى

اور وہ خود پیدا کیے جاتے ہیں۔ اور نہ وہ ان کی کوئی مدد کر سکتے ہیں اور نہ ہی اپنی مدد کر سکتے ہیں۔ اور اگر آپ ان کو ہدایت کی طرف

الۡهُدٰى لَا يَتَّبِعُوۡكُمۡ ؕ سَوَآءٌ عَلَيۡكُمۡ اَدَعَوۡتُمُوۡهُمۡ اَمۡ اَنۡتُمۡ صَامِتُوۡنَ ﴿۱۹۳﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ تَدۡعُوۡنَ

بُلائیں تو وہ آپ کی پیروی نہیں کریں گے آپ کے لیے برابر ہے کہ آپ اُنھیں بُلائیں یا آپ خاموش رہیں۔ بے شک جنھیں تم اللہ کے سوا

مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ عِبَادٌ اَمۡثَالُكُمۡ فَادۡعُوۡهُمۡ فَلۡيَسۡتَجِيۡبُوۡا لَكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۱۹۴﴾

پوجتے ہو وہ تمھارے جیسے بندے ہیں لہٰذا تم ان کو پکارو تو اُنھیں چاہیے کہ وہ تمھیں جواب دیں اگر تم سچّے ہو۔

اَلَهُمۡ اَرۡجُلٌ يَّمۡشُوۡنَ بِهَاۤ ۫ اَمۡ لَهُمۡ اَيۡدٍ يَّبۡطِشُوۡنَ بِهَاۤ ۫ اَمۡ لَهُمۡ اَعۡيُنٌ يُّبۡصِرُوۡنَ بِهَاۤ ۫ اَمۡ

کیا ان (بتوں) کے پاؤں ہیں کہ جن سے وہ چلتے ہوں کیا ان کے ہاتھ ہیں جن سے وہ پکڑتے ہوں کیا ان کی آنکھیں ہیں جن سے وہ دیکھتے ہوں کیا

NOT FOR SALE - PESRP

لَهُمْ اٰذَانٌ یَّسْمَعُوْنَ بِهَا ؕ قُلِ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ كِیْدُوْنِ فَلَا تُنْظِرُوْنِ ۝۱۹۵

ان کے کان ہیں جن سے وہ سنتے ہوں آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) فرما دیجیے تم بلاؤ اپنے شریکوں کو پھر تم لوگ میرے خلاف تدبیریں کرو اور مجھے مہلت نہ دو۔

اِنَّ وَلِیِّ اللّٰهُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۖ وَهُوَ یَتَوَلَّى الصّٰلِحِیْنَ ۝۱۹۶ وَالَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ

بے شک میرا مددگار اللہ ہے جس نے (یہ) کتاب نازل فرمائی اور وہ نیک بندوں کی مدد فرماتا ہے۔ اور جنھیں تم اس کے سوا پوجتے ہو

لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ نَصْرَكُمْ وَلَاۤ اَنْفُسَهُمْ یَنْصُرُوْنَ ۝۱۹۷ وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا یَسْمَعُوْا ؕ

وہ نہ تمھاری مدد کر سکتے ہیں اور نہ خود اپنی مدد کر سکتے ہیں۔ اور اگر آپ اُنھیں ہدایت کی طرف بلائیں تو وہ نہیں سنیں گے

وَتَرٰىهُمْ یَنْظُرُوْنَ اِلَیْكَ وَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ۝۱۹۸ خُذِ الْعَفْوَ وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ وَاَعْرِضْ عَنِ

اور آپ ان کو دیکھتے ہیں کہ (گویا) وہ آپ کو دیکھ رہے ہیں حالاں کہ وہ کچھ (بھی) نہیں دیکھتے۔ آپ درگزر کا رویّہ اپنائیں اور نیکی کا حکم دیں اور جاہلوں سے کنارہ

الْجٰهِلِیْنَ ۝۱۹۹ وَاِمَّا یَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّیْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ۝۲۰۰

کشی کر لیں۔ اور (اے مخاطب!) اگر تمھیں شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ آنے لگے تو اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو بے شک وہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔

اِنَّ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طٰٓىِٕفٌ مِّنَ الشَّیْطٰنِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ

بے شک جو لوگ (اللہ سے) ڈرتے ہیں جب کبھی اُنھیں شیطان کی طرف سے کوئی (بُرا) خیال چُھو جاتا ہے تو وہ (اللہ کی) یاد میں لگ جاتے ہیں تو فوراً ان کی

مُّبْصِرُوْنَ ۝۲۰۱ وَاِخْوَانُهُمْ یَمُدُّوْنَهُمْ فِی الْغَیِّ ثُمَّ لَا یُقْصِرُوْنَ ۝۲۰۲

آنکھیں کھل جاتی ہیں۔ اور جو ان (شیطانوں) کے بھائی ہیں وہ (شیاطین) اُنھیں گمراہی میں کھینچتے چلے جاتے ہیں پھر (اس میں) کوئی کوتاہی نہیں کرتے ہیں۔

وَاِذَا لَمْ تَاْتِهِمْ بِاٰیَةٍ قَالُوْا لَوْلَا اجْتَبَیْتَهَا ؕ قُلْ اِنَّمَاۤ

اور جب آپ ان کے پاس کوئی نشانی نہ لائیں تو کہتے ہیں آپ نے (خود) اس کو (نشانی) کیوں نہ بنا لیا؟ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) فرما دیجیے میں تو اسی کی

اَتَّبِعُ مَا یُوْحٰۤى اِلَیَّ مِنْ رَّبِّیْ ۚ هٰذَا بَصَآىِٕرُ مِنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ

پیروی کرتا ہوں جو میرے ربّ کی طرف سے میری طرف وحی کیا جاتا ہے یہ (قرآن) تمھارے ربّ کی طرف سے بصیرت کی باتیں ہیں اور ہدایت اور رحمت ہے

لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ۝۲۰۳ وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝۲۰۴

اُن لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں۔ اور جب قرآن پڑھا جائے تو توجہ سے سنا کرو اور خاموش رہا کرو تاکہ تم پر رحم فرمایا جائے۔

وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِیْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّخِیْفَةً وَّدُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ

اور صبح اور شام اپنے دل میں اپنے ربّ کو عاجزی اور خوف کے ساتھ اور پست آواز سے یاد کرو

NOT FOR SALE - PESRP

وَلَا تَكُنۡ مِّنَ الۡغٰفِلِيۡنَ ۝٢٠٥ اِنَّ الَّذِيۡنَ عِنۡدَ رَبِّكَ لَا يَسۡتَكۡبِرُوۡنَ عَنۡ عِبَادَتِهٖ وَيُسَبِّحُوۡنَهٗ

اور غافلوں میں سے نہ ہو جاؤ۔ بے شک جو (فرشتے) آپ کے رب کے نزدیک ہیں وہ اس کی عبادت سے تکبّر نہیں کرتے اور اس کی تسبیح بیان کرتے ہیں

وَلَهٗ يَسۡجُدُوۡنَ ۝٢٠٦ السجدة

اور اسی کو سجدہ کرتے ہیں۔

نوٹ سُوۡرَةُ الۡاَعۡرَافِ کی آیت 157 تا 158 کے بامحاورہ ترجمے کا امتحان لیا جائے۔

ذخیرہ الفاظ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يَتَّبِعُوۡنَ	پیروی کرتے ہیں	اَلۡاَغۡلٰلَ	طوق	اَلۡخَبٰٓئِثَ	ناپاک چیزیں
اَلطَّيِّبٰتِ	پاکیزہ چیزیں	يُحۡيٖ	وہ زندگی دیتا ہے	اِصۡرَهُمۡ	ان کے بوجھ
عَزَّرُوۡهُ	ان کی تعظیم کی	يُمِيۡتُ	وہ موت دیتا ہے		

مشق

درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) مقامِ اعراف موجود ہے:

(الف) منیٰ و مزدلفہ کے درمیان (ب) جنت و دوزخ کے درمیان
(ج) زمین و آسمان کے درمیان (د) مکّہ مکرّمہ اور مدینہ منوّرہ کے درمیان

(ii) غصّے کی حالت میں پڑھنے کی نصیحت کی گئی ہے:

(الف) تسمیہ (ب) تعوّذ (ج) تسبیح (د) تحمید

(iii) قیامت تک کامیابی کا واحد ذریعہ اطاعت و فرماں برداری ہے:

(الف) فرشتوں کی (ب) جنات کی (ج) علم والوں کی (د) نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی

(iv) سُوۡرَةُ الۡاَعۡرَافِ میں مذکور نور سے مراد ہے:

(الف) تورات (ب) زبور (ج) انجیل (د) قرآنِ مجید

(v) سُوۡرَةُ الۡاَعۡرَافِ کا مرکزی موضوع ہے۔

(الف) عقیدۂ آخرت و رسالت (ب) قیامت کے احوال
(ج) منافقین کا انجام (د) کفّارِ مکّہ کے اعتراضات کا جواب

NOT FOR SALE - PESRP

درج ذیل قرآنی آیات کا با محاورہ ترجمہ کریں۔

○ اَلَّذِیْنَ یَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِیَّ الْاُمِّیَّ الَّذِیْ یَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِی التَّوْرٰىةِ وَ
الْاِنْجِیْلِ٘ یَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَ یَنْهٰىهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ یُحِلُّ لَهُمُ الطَّیِّبٰتِ وَ یُحَرِّمُ
عَلَیْهِمُ الْخَبٰٓىِٕثَ وَ یَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَ الْاَغْلٰلَ الَّتِیْ كَانَتْ عَلَیْهِمْ ؕ فَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَ
عَزَّرُوْهُ وَ نَصَرُوْهُ وَ اتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِیْۤ اُنْزِلَ مَعَهٗۤ ۙ اُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۵۷﴾

○ قُلْ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَیْكُمْ جَمِیْعَا ِ الَّذِیْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ یُحْیٖ وَ یُمِیْتُ ۪ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الَّذِیْ یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ كَلِمٰتِهٖ وَ اتَّبِعُوْهُ
لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۸﴾

مختصر جواب دیں۔

(i) مقامِ اعراف سے کیا مراد ہے؟

(ii) سُوْرَۃُ الْاَعْرَافِ میں کتنے رکوع اور آیات ہیں؟

(iii) سُوْرَۃُ الْاَعْرَافِ میں مذکور حضور نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی کوئی سی چار خصوصیات تحریر کریں۔

(iv) تلاوتِ قرآنِ مجید سننے کے دو آداب تحریر کریں۔

(v) شیطان کے بہکاوے سے بچنے کے لیے حدیثِ مبارک میں مذکور دعا کا ترجمہ لکھیں۔

تفصیلی جواب دیں۔

- سُوْرَۃُ الْاَعْرَافِ کے بنیادی مضامین تحریر کریں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

- سُوْرَۃُ الْاَعْرَافِ کی آیات کی روشنی میں اپنے اساتذہ کرام کی مدد سے معلوم کریں کہ اعراف کیا ہے اور ان معلومات کو اپنی کاپی پر تحریر کریں۔
- کمرا جماعت میں سُوْرَۃُ الْاَعْرَافِ کے مضامین پر کوئز مقابلے کا اہتمام کریں۔
- مکمل سورت کا ترجمہ پڑھیں اور امتحانی جائزہ کے لیے مختص آیات پر خصوصی توجہ دیں۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو سُوْرَۃُ الْاَعْرَافِ کا مکمل ترجمہ پڑھائیں اور امتحانی جائزے کے لیے مختص آیات پر خصوصی توجہ دیں۔
- طلبہ کو سُوْرَۃُ الْاَعْرَافِ میں مذکور دعائیں ترجمے کے ساتھ یاد کروائیں اور مناسب وقت پر پڑھنے کی تلقین کریں۔

NOT FOR SALE - PESRP